لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
اَلْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ
جو بادشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے.

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ
صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْن

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
جو وعدہ کے سچے اور امانت والے ہیں

امام احمد رضا روڈ، پور بندر ، گجرات

یا حی

786/92

یا قیوم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی

یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ

یارسول اللہ

نقشِ پارسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ترے نقش پا کی تلاش تھی
جو جھکا رہا میں نماز میں

تیری راہ گزر سے بھی جو گزرا
ترے نقش پا کا احترام تھا

ارشاد

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اس کی دس خطائیں معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔

(صحیح بخاری شریف)

برکات

نقشِ پا مبارک

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھے معزز ہو۔ جس قافلے میں ہو نہ لوٹا جائے جس کشتی میں ہو نہ ڈوبے، جس مال میں رہے چوری سے محفوظ ہے، زیارت روضۂ اقدس نصیب ہو یا خواب میں حضور کی زیارت سے مشرف ہو، جس حاجت میں اس سے توسل کیا جائے پوری ہو۔

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعل پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دائیں قدم مبارک کا نقش ہے جو ۱۸۷۴ء میں امیر بل فورس کے کمانڈر کو (ٹرائیپولی) سے ملا، اس نے یہ سلطان عبدالمجید حاکم وقت کو پیش کیا تو اس نے ایک لاکھ ۱۴ ہزار قرش بطور انعام دیا۔ ۱۸۷۶ء میں یہ سونے کے بکس میں جس میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے ہیں محفوظ کر لیا گیا۔ یہ آج بھی ٹوپ کاپی میوزیم استنبول (ترکی) میں محفوظ ہے۔

نام کتاب : برکاتی پنجسورہ

سن اشاعت : ستمبر ۲۰۰۷

تعداد اشاعت : ۲۱۰۰

ڈیزائننگ : سکندر برکاتی محمد ہاشم برکاتی Mob.: 9868649605

ناشر : مرکز اہل سنت برکات رضا، پور بندر، گجرات

ملنے کے پتے

(۱) محمدی بکڈپو، ۵۲۳، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ـ ۶

(۲) فاروقیہ بکڈپو، ۴۲۲، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ـ ۶

(۳) کتب خانہ امجدیہ، ۴۲۵، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ـ ۶

فہرست

فضائل سورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث: حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن حضیر نے اپنے گھر میں سورۂ کہف کی تلاوت کی، ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہوگیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔(بخاری شریف)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ کہف مکّی ہے اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر

عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی

عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جو نیک کام کریں بشارت دے

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ

جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈرائے

الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ

اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ

کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ

نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً

بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

پر ہے ا کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا

اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان

جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

کرچھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ

اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

نشانی تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا

ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ

غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس

عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ

تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں

اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا

ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

ان کے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم

نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰـهًا لَّقَدْ

اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا

ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

لاتے ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى

پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

بنادے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

نکلتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف

الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ

نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ

رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

اور ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا

کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیئے کہ نرمی کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ

اور ہر گز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ

اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِىْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح

اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب

عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکابات اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر

قَلِيْلٌ ڛ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً

تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ

جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ

اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ

نہ پوچھو اور ہر گز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ

کل یہ کردوں گا مگر یہ کہ اللہ

اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہہ

عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں

كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ

تین سو برس ٹھہرے

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

وہ جتنا ٹھہرے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ

سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوا ان کا

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ

کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ

مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

نہ پاؤگے اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

جو صبح و شام اپنے رب کو

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

سنگار چاہوگے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرمادو کہ حق

مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

ہم ان کے نیگ ضائع نہیں کرتے جن کے کام

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

اور سبز کپڑے کریب اور قناویز

وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

کے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ

الْأَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ

لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

دوباغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا

اور ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

اور وہ اس سے ردوبدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں گیا اور اپنی

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ

جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ

تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ

کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

بنایا پھر نتھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ

کیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور

اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا کہ جب

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ فَعَسٰى

اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ

تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش

طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

نہ کرسکے اور اس کے پھل گھیر لئے گئے تو اپنے

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ

ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ

فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر گراہوا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ

نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی

يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا

کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ؕ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار

لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ﴿٤٤﴾ؑ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہوکر نکلا کہ سوکھی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

اللہ ہر چیز پر قابو والا ہے

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

دیکھوگے اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو

اَحَدًا ﴿٤٧﴾ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ

نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہونگے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار

مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہر گز تمہارے لئے

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ

چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

سوا ابلیس کے کہ قوم جن سے تھا

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

اور اس کی اولاد کو میرے سوادوست بناتے ہو اور وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا

انہیں سامنے بٹھالیا تھا نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو بازو بناؤں

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ

اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان

مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

کردینگے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ

تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائینگے اور بے شک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

طرح بیان فرمائی اور آدمی

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ

ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو

النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ

ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر

اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ

یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا

ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

ڈرسنانے والے اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں

هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

سنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا

کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منھ پھیرلے

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

اور اس کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر

إِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

بھلادیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے موسیٰ نے کہا

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى

یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

کہا آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر

صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ

سکیں گے اور اس بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا

تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کا

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى

تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک

اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا

میں خود اس کا ذکر نہ کروں اب دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا

یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چیر ڈالا

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبادو بیشک

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

یہ تم نے بری بات کی کہا میں نہ کہتا تھا

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور ان کے پیچھے

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر پر

وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ

ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب

رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

عطا کرے رہی وہ دیوار وہ

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم

اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ۧ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ

صبر نہ ہوسکا اور تم سے ذوالقرنین کو

ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں ان کا مذکور

مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

پڑھ کر سُناتا ہوں بے شک ہم نے اسے زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا

سَبَبًا ؕ (٨٤) فَاَتْبَعَ سَبَبًا (٨٥) حَتّٰٓى اِذَا

فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اُسے ایک سیاہ

تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيْهِمْ حُسْنًا (٨٦) قَالَ اَمَّا مَنْ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى

ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزادیں گے پھر اپنے

رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا (٨٧)

رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اُسے بُری ماردے گا

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا

فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

تو اُس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ (٨٨) ثُمَّ اَتْبَعَ

آسان کام کہیں گے پھر ایک سامان کے

سَبَبًا (٨٩) حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ

پہنچا اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ (٩٠)

جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خُبْرًا (٩١) ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا (٩٢) حَتّٰٓى

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

جب دوپہاڑوں کے بیچ پہنچا اُن سے ادھر

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

بے شک یاجوج و ماجوج زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ

دیوار بنادیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے

فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ

قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا

میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ

سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ

یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا کہا لاؤ

اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا

میں اس پر گلا ہوا تانبا اُنڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ

نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ

کرسکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ

پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اُسے پاش پاش کردے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں

يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

چھوڑدیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ

تو ہم ان سب کو اکٹھا کرلائیں گے۔ اور ہم اس دن جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور حق بات سُن نہ

سَمْعًا ؏ ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

سکتے تھے تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ

میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بے شک ہم نے

اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کرناقص عمل کن کے ہیں اُن کے جن کی

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

یہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتیں

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ ﴿۱۰۷﴾

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مددکو لے آئیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا

اُسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے

فضائل سورۂ سجدہ

سورۃ سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔

(دارمی، ترمذی)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ سجدہ مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

توکیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت ورحمت

الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ

پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیاا ور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق

تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

ماننے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتاہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پاچکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ج اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى

تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی

اَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری

اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط كُلَّمَآ

رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب کبھی اس

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ

میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو۔ تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔
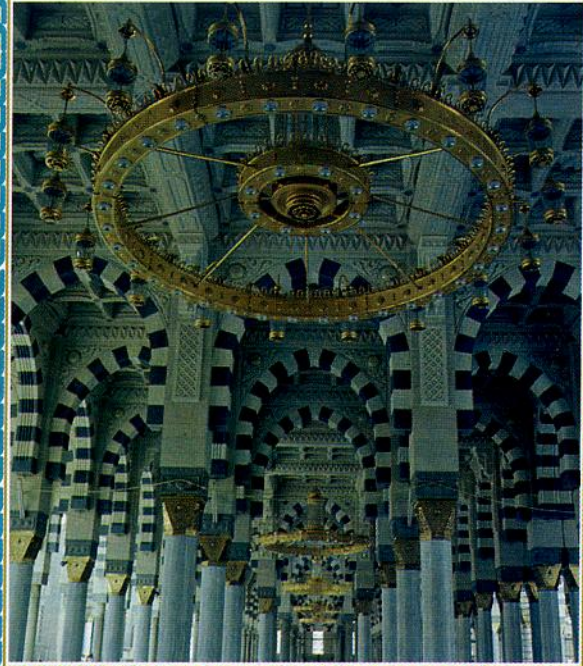
فضائل سورۂ لیٰس

سورۂ لیٰس قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاصکر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث: (۱) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے۔ اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورۂ لیٰس ہے۔ ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث: (۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص لیٰس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث: (۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ لیٰس ہے۔ جو لیٰس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث: (۴) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۂ لیٰس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث: (۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ لیٰس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث: (۶) حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۂ لیٰس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث: (۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ لیٰس ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ یٰسٓ مکیہ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ

حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا

تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے دیوار

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

بنادی اور اُنکے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تم تو اسی کو ڈرساتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا

بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بیشک

نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَكْتُبُ مَا

ہم مُردوں کو چلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ

انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز

اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾

ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ

اور ان سے مِثال بیان کرو اُس شہر والوں کی

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ

جب اُن کے پاس فرستادے آئے جب

اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھرانہوں نے ان کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ

تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم

اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ

نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

کچھ نہیں اتارا تم

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

نرے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب

یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَیَمَسَّنَّكُمْ

اگر باز نہ آئے توضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا

ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا

طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ

تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

اور شہر کے پرلے کنارے سے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے کیا اللہ کے سوا

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

اور خدا ٹھہراؤں؟ کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

چاہے تو اُن کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ

اور نہ وہ مجھے بچاسکیں بیشک جب تو میں

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

کھلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ

عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ

بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ٹھٹا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ

اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں

لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا

لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے

اَيْدِيْهِمْ ۗ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ

بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ

جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۗ ذٰلِكَ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ

حکم ہے زبردست علم والے کا اور چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

کیلئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسی کھجور کی

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں انکے بزرگوں کی پیٹھ میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

توانہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا

وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس امید پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

کی نشانیوں سے کوئی نشانی انکے پاس آتی ہے تو منہ ہی

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

میں سے کچھ اسکی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں؟ جسے اللہ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾
آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا
کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا
جائیں اور پھونکا جائیگا صور جبھی

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے

يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ
رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ
سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوجائیں گے تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ
کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
مگر اپنے کئے کا بیشک جنت والے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾
آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
وہ اور انکی بیبیاں سایوں میں ہیں

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا
تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے اس میں

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ
میوہ ہے اور ان کیلئے ہے اسمیں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم

اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ ۙ

نہ پُوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

بہت سی خلقت کو بہکادیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

آج اس میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج ہم ان کے مونھوں پر مہر کردیں گے اور ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کیے کی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

ان کی آنکھیں مٹادیتے پھر لپک کر رستے کی طرف

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

جاتے تو انہیں کچھ نہ سُوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی

نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں

الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

الٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ

ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

جو زندہ ہو اور کافروں پر بات

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

ثابت ہو جائے اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے تو یہ

لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

سوار ہوتے اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں کئی طرح

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کرینگے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائے کہ

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

شاید ان کی مدد ہو وہ انکی مدد

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

نہیں کرسکتے اور وہ انکے لشکر سب گرفتار حاضر آئینگے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ

وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ

جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ

لئے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ

ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ

انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

تمہارے لئے ہرے پیڑ میں سے

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ

بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

اسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

فرمائے ہو جاوہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اسی کی طرف پھیرے جاؤگے

فضائل سورۂ محمد

اگر کسی شخص کو برے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے انشاء اللہ کوئی برا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کے پینے کے لئے وافر دودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے اس کے عمل برباد کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان

اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۚ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۭ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨

اور جنہوں کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولی اللہ ہے

اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولی نہیں بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

برے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

جس کا وعدہ پر ہیز گاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کو

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰىٓ

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ

اللہ نے مہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج فَاَنّٰى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اوراے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ج

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ لا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مرنی

الْمَوْتِ ط فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف

چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو اور چکاتو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ ج فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہرا کردیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امیدولائی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا تارا ہوا ناگوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ انکی چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جانتا ہے تو کیساہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

انہیں گوارانہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کردیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ

جانتا ہے۔اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۙ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیااور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدَىٰ ۙ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَسَيُحْبِطُ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

کیا دھرا اکارت کردے گا اے ایمان والو اللہ کاحکم مانو اور رسول کا

وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَـكُمۡ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿۳۴﴾ فَلَا

ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری

تَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـئَلۡكُمۡ اَمۡوَالَـكُمۡ ﴿۳۶﴾

کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

اِنۡ يَّسۡـئَلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں

اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا

کے میل ظاہر کردے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَمَنۡ

میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتاہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَـكُمۡ ﴿۳۸﴾

لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

فضائل سورۂ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاصکر دشمنان دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث: ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باددی۔(بخاری شریف)

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاندکو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن وایمان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالےٰ مولیٰ کریم غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بنادے گا۔غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

سورہ فتح مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾

اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پر

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتاردے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾

اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

برا گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾

اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اللہ عزت و حکمت والا ہے بےشک ہم نے تمہیں بھیجا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا

حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ۧ سَيَقُوْلُ

تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور

لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ

یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ

واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا

قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

سمجھے ہوئے تھے اور تم نے براگمان کیا اور تم

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا

مہربان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

اِنْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ

كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ

عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ

تم فرمان مانوگے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے

قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

تو تمہیں درد ناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

رواں اور جو پھر جائے گا اسے درد ناک عذاب

اَلِيۡمًا ۝١٧ لَقَدۡ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ

ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے

فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ

تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح

فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۝١٨ وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً

کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں

يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا

جن کو لیں اور اللہ عزت

حَكِيۡمًا ۝١٩ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيۡرَةً تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ

غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی

هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيۡدِىَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَلِتَكُوۡنَ اٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَيَهۡدِيَكُمۡ

اور اس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۝٢٠ وَّاُخۡرٰى لَمۡ

راہ دکھاوے اور ایک اور

تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ

جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيۡرًا ۝٢١ وَلَوۡ قٰتَلَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

لَوَلَّوُا الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡنَ

تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیردیں گے پھر کوئی حمایتی

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۝٢٢ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىۡ

نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۖۚ وَلَنۡ تَجِدَ

کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہر گز تم اللہ کا دستور

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۝٢٣ وَهُوَ الَّذِىۡ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے

كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

کہ تمہیں ان پر قابو دیدیا تھا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کام دیکھتا ہے وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

اور قربانی کے جانور رُکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

توتمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

چاہے اگر وہ جدا ہوجاتے تو ہم ضرور ان میں کے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ

کافروں کو درد ناک عذاب دیتے

جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ

وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

اپنا اطمینان اپنے رسول اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى

ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا

وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ

اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع لَقَدْ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ

اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ

بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ

اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

چاہے امن وامان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے

وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا جو

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا

تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح

قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

رکھی وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا

رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ

اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ وپیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں ان کے سامنے فبای الاء ربکما تکذبٰن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مکی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان

الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤

محمد کو پیدا کیا ما کان وما یکون کا بیان انہیں سکھایا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦

اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧

اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن

الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی

لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور خوشبو کے پھول۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ

بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا

مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ

آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

کا رب اور دونوں پچھم کا رب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ

تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا

سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ

نعمت جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں

الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی

رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ

ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہردن

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ایک کام ہے تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اگر تم سے ہوسکے کہ آسمانوں اور زمین کے

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائیگی

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا

بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ

تو گلاب کے پھول سا ہوجائیگا جیسے سرخ رنگا ہوا چمڑا تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن

لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا

گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی

جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں

بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو جنتیں ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ

اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَاۗمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

نعمت جھٹلاؤ گے۔ نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي

جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

فضائل سورہ واقعہ

حدیث: حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١ لَيْسَ

جب ہولے گی وہ ہونے والی

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ٢ خَافِضَةٌ

اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کرنیوالی

رَّافِعَةٌ ٣ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ

کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی

رَجًّا ٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ٥

تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ٦ وَّكُنْتُمْ

تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے۔ اور تم

أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ٧ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

تین کے قسم ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَا أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ٨ وَأَصْحٰبُ

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف

الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾
والے کیسے بائیں طرف والے
وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ
اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾
مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ
اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں
الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾
میں سے تھوڑے جڑاؤ تختوں پر ہوں گے
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ
ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لئے
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ
پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے
وَّ اَبَارِيْقَ ۵ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾
اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ لَحْمِ
اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ
گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں
عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا
صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ
ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور داہنی
الْيَمِيْنِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ
طرف والے کیسے داہنی طرف والے
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾
بے کانٹے کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں
وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ

اور بہت سے میووں میں جو نہ ختم ہوں

وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں

إِنَّا أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ

کنواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں

الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾

دہنی طرف والوں کیلئے اگلوں میں سے ایک گروہ

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ

اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف

الشِّمَالِ مَا أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں

يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ

اور اس بڑے گناہ کی ہٹ

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا

رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا أَءِنَّا

ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

تم فرماؤ کہ بیشک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوعُونَ إِلٰى مِيقَاتِ يَوْمٍ

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی

مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

میعاد پر پھر بیشک تم اے گمراہو

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے

مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا

کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ

الۡبُطُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوۡنَ عَلَيۡهِ مِنَ

بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی

الۡحَمِيۡمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِيۡمِ ﴿۵۵﴾

پیو گے پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں

هٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۵۶﴾ نَحۡنُ

یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے

خَلَقۡنٰكُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾

تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تُمۡنُوۡنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم

تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ الۡمَوۡتَ

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا

وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى

اور ہم اس سے ہارے نہیں

اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَكُمۡ وَنُنۡشِئَكُمۡ

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں

فِىۡ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدۡ

جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى فَلَوۡلَا

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں

تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ﴿۶۳﴾

سوچتے تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو

ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ

کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم

الزّٰرِعُوۡنَ ﴿۶۴﴾ لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ

بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن

حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا

کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر

لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۶۷﴾

چٹی پڑی بلکہ ہم بے نصیب رہے

اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ

تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾

اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

ہم نے اسے جہنم کی یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب

الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

بیشک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ

یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو

اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ

کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر

اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

دہنی طرف والوں سے ہو

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

تو اے محبوب تم پر سلام ہے دہنی طرف والوں سے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

اور اگر جھٹلانے والے

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

گمراہوں میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل سورۂ تغابن

سورۂ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورۂ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِۚ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ فَمِنۡكُمۡ كَافِرٌ وَّ

ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

مِنۡكُمۡ مُّؤۡمِنٌؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲﴾

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾ يَعۡلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے جانتا ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعۡلِنُوۡنَؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴﴾

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُز

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۵﴾

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَاز فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّ

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اسۡتَغۡنَى اللّٰهُؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کا فروں نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡاؕ قُلۡ بَلٰى وَ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡؕ وَ

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیے جائیں گے اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبر دار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

لیجائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ ان

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِیْنَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرما دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور

اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور در گذرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

فضائل سورۂ ملک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الملک مکیہ ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

ہر چیز پر قادر ہے وہ جس نے موت اور

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا

اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ

مِنْ فُطُوْرٍ ٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ

نظر آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا

یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ٤

نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ

اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا اور ان کیلئے بھڑکتی آگ

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ٥ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا

کا عذاب تیار فرمایا اور جنھوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ٦

ساتھ کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے

وَّهِیَ تَفُوْرُ ٧ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ

کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائیگی

كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

جب کبھی کوئی گروہ اسمیں ڈالا جائیگا اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ٨ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسنانیوالا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس

نَذِیْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

ڈرسنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں

شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ٩

اتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ

فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ١١ اِنَّ الَّذِیْنَ

تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک وہ جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ

بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ

وہ تو دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے

مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾

جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ

تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی

رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ

میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم اس سے

مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

نڈر ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ

دھنسادے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہوگئے

مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾

بھیجے تو اب جانوگے کیسا تھا میرا ڈرانا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور بیشک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ

پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب

شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾

مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں

أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ إِنْ

یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر

أَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ

وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیٹ

وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ أَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى

بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منھ کے

وَجْهِهٖٓ أَهْدٰٓى أَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى

اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ

اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ

هُوَ الَّذِيْ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

آئے گا اگر تم سچے ہو تم فرماؤ

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَإِنَّمَآ أَنَا

یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

یہی صاف ڈرسنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

کافروں کے منھ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

یہ ہے جو تم مانگتے تھے

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے

مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ

ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

دکھ کے عذاب سے بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

فضائل سورۂ نوح
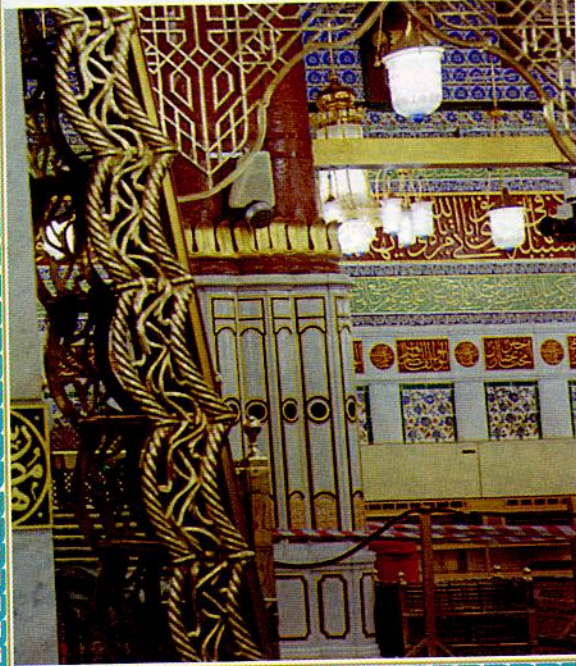
سورۂ نوح کو اس لیے سورۂ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السّلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظّمہ ہے، اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ

اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ

عذاب آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا

تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا

مہلت دے گا بیشک اللہ کا وعدہ جب

جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ

آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے عرض کی اے میرے رب

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ

میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا تو میرے

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝٦ وَاِنِّيْ

بلانے سے انہیں بھاگنا ہی بڑھا اور میں نے

كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

جتنی بار انہیں بُلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّيْ

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے

دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ

انہیں علانیہ بُلایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١

فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینھ بھیجے گا

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤

حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے

طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا

ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ

اور سورج کو چراغ — اور اللہ نے

أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اُگایا — پھر تمہیں اسی میں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا اور اللہ نے

لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا

تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا کہ اس کے وسیع

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ

راستوں میں چلو — نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہولئے جسے اس کے مال

وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا

اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں

كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

کھیلے اور بولے ہر گز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۙ وَلَا يَغُوثَ

اور ہر گز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور یعوق اور نسر کو — اور بیشک انہوں نے بہتوں کو

كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا

گمراہی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے

فَأُدْخِلُوا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم

پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل

مِّن دُونِ اللّٰهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

اپنا کوئی مددگار نہ پایا اور نوح نے

نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ بیشک اگر

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا

تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کے اولاد ہوگی

إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي

تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر — اے میرے رب مجھے بخش دے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ع ۲۸

اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی

فضائل سورۂ جن

اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم وفکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکیہ ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

نہ کریں گے — اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَّأَنَّهُ

اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ — اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

ہم میں کا بے وقوف اللہ پر

شَطَطًا ﴿٤﴾ وَّأَنَّا ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

بڑھ کر بات کہتا تھا — اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿٥﴾

جن اور آدمی اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

وَّأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ﴿٦﴾ وَّأَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

بڑھا — اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے

أَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَّأَنَّا

کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا — اور یہ کہ ہم نے

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پہرے

شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿٨﴾ وَّأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے — اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ يَّسْتَمِعِ

کے لئے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب جو کوئی

الْاٰنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے

وَّأَنَّا لَا نَدْرِيْٓ أَشَرٌّ أُرِيْدَ بِمَنْ فِي

اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ

الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے

وَّأَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذٰلِكَ ط كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّأَنَّا ظَنَنَّآ

کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے ہوئے ہیں — اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا

أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ

کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے

وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫ وَّاَنَّا لَمَّا

اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ⑬

ایمان لائے اسے نہ کسی کمی کا خوف نہ زیادتی کا

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭

تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

اور رہے ظالم وہ جہنم کے ایندھن

حَطَبًا ⑮ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ہوئے اور فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی کہ

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ⑯

اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں وافر پانی دیتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ

کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منھ

رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ⑰ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ⑱

اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ⑲ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا

کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی

رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ⑳ قُلْ اِنِّيْ

بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ㉑ قُلْ

تمہارے کسی بُرے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ

ہر گز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز

اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ㉒ اِلَّا

اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بیشک ان کے لئے جہنم کی آگ ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

کمزور اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ

میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

آگے پیچھے پہرا مقرر

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

کر دیتا ہے تاکہ دیکھ لے کہ

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا

انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچادیئے اور جو کچھ ان کے پاس

لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

فضائل سورۂ مزمل

سورۂ مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کردے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوجائے گی۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا

قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

کچھ رات کے آدھی رات یا اس سے کچھ

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا

پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات

ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ

ڈالیں گے بیشک رات کا اٹھنا وہ

اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہورہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ

پھنستا کھانا اور درد ناک عذاب جس دن

تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

تھر تھرائیں گے زمین اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

اور پہاڑ ہوجائینگے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے

اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ

تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ

گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچوگے اگر

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾

کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

ہوکر رہنا بیشک یہ نصیحت ہے تو جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع

چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ

دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہوسکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ

قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ

سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ

عنقریب کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن

زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل

فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو

لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ

بھلائی آگے بھیجوگے اسے اللہ کے پاس بہتر

هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اور بڑے ثواب کی پاؤگے اور اللہ سے بخشش

اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

مانگو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فضائل سورۂ دہر

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ دہر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کردیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا

وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا

سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾

اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کرلے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

پھیلی ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ

شاد مانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ

حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا

میں دیئے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

اندازہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَ

کی ملونی ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے اور جب

رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾

تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ

ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قناویز کے

وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری

شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَـكُمۡ جَزَآءً وَّ

شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۳﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ

رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ

نام صبح و شام یادکرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ يُحِبُّوۡنَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۳۰﴾ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ

حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے درد ناک

اَلِيۡمًا ﴿۳۱﴾

عذاب تیار کر رکھا ہے

فضائل سورہ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورہ نبأ کہا جاتا ہے۔
اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ
سورہ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢
یہ آپس میں کا ہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤
جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ
پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ
مِهٰدًا ۝٦ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّ خَلَقْنٰكُمْ
کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے
اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا
بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّ
کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور
بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا
تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی
مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّ
اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور
جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ
گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت
مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ
ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں
اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩
کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ
اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکہ دیتا بے شک
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢
جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

مزہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّ

باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

چھلکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگااور سب فرشتے (صف) باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

اور کافر کہے گا ہائے ہیں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

فضائل سورۃ الضحٰی

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السّلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحٰی نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائیگا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰی عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ الضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

وَالضُّحٰی ۞ ١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰی ۞ ٢ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۞ ٣ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر

الْاُوْلٰی ۞ ٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۞ ٥

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰی ۞ ٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰی ۞ ٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۞ ٨ فَاَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۞ ٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ۞ ١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۞ ١١

جھڑ کو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین ودنیا کے لیے بہت مفید ہے مال ودولت میں اضافہ ہوگا۔عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرار الٰہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہوجاتا ہے۔اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہوجاتا ہے جوشخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کردے گا اور اس کے شب وروز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورہ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیااور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کردیا۔تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

فضائل سورۃ التکاثر

جوشخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الٰہی کی طرف مائل ہوجائے گا۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورہ تکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيْمِ ۝٨

پرسش ہوگی۔

فضائل سورۃ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہوجائے گی۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ الکفرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو

مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا

جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو

عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ

تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

اَعۡبُدُ ۝۵ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ
یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
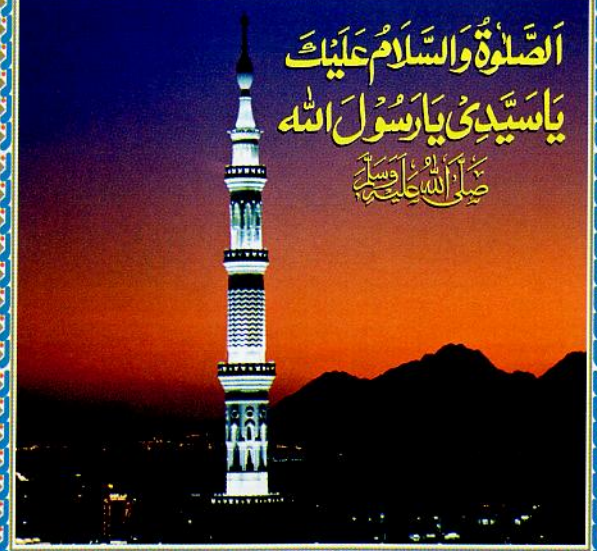
فضائل سورۃ الاخلاص

سورۃ اخلاص حب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اَرۡبَعُ اٰیَاتٍ

سورۃ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳

بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فلق مدنی ہے اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

فضائل سورۃ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ ناس مدنی ہے اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب

النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ

لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ

سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جن اور آدمی

دعا ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰھُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لئے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَةً ط اَللّٰھُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ ط وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهِلْتُ ط وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر ۔اے

اٰنَآءَ النَّهَارِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ اٰمین

میرے پروردگار اسے میرے لیے حجت بنا دے

نعت شریف

مدینہ منورہ پہنچ کر پڑھنا

فضل رب العلا اور کیا چاہیۓ
مل گئے مصطفٰے اور کیا چاہیۓ

دامن مصطفٰے جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیۓ

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیۓ

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیۓ

یہ جبیں اور ریاض الجنہ کی زمین
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیۓ

ہے سکندر ثنا خوان شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیۓ

دعائے وسعت رزق

یہ دعا اضافۂ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگئی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسب منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ، غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب منشاء مال و دولت پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطٰنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ۝

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

دعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرکے اس دعا کر چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شرع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۞ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے، تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۞ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے، غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۞ عَاصِيْكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِيْنَ ۞ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَاْمَلَ

پروردگار جہانوں کے۔ ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۝ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَآئِسُ

کرنے والوں کے، بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَاىَ

تیرے در پر ہے ،عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولاتو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سوا، میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والاہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۝

اور میں ناکس ،اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والاہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّازِقُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ ۝ اِلٰهِیْ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِیْقِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّهَیْبَتِهِمَا ۝ اِلٰهِیْ

سوال کرنے اور انکی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ تَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالہ

لِلْکُتُبِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

یَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ۝ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ۝ یَا اِلٰهِیْ آہ مِنْ کَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ آہ مِنْ کَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ

سے اور نافرمانی سے ، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ آہ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ آہ مِنَ النَّفْسِ

بدی کی کثرت سے ، افسوس نفس امارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰی آہ مِنَ الْهَوٰی آہ مِنَ الْهَوٰی

جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفشانی پر

آہ مِنَ الْهَوٰی اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ

افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کی

حَالِیْ ۝ اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلُ فَارْحَمْنِيْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقوی والے

وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولی

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالی اپنی

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر آپ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ ○

رحم کرنے والوں سے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

قربانی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّی کے بجائے مِن کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دعائے صدّیق رضی اللہ عنہ

یہ دعا خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسنِ عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

برے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنۡهُ عِصۡيَانٌ وَّنِسۡيَانٌ وَّسَهۡوٌ بَعۡدَ سَهۡوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنۡكَ اِحۡسَانٌ وَّفَضۡلٌ بَعۡدَ اِعۡطَاءِ الۡجَزِيۡلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنۡبُهٗ ذَنۡبٌ عَظِيۡمٌ فَاغۡفِرِ الذَّنۡبَ الۡعَظِيۡمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخشش دے

اِنَّهٗ شَخۡصٌ غَرِيۡبٌ مُذۡنِبٌ عَبۡدٌ ذَلِيۡلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار ، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِیۡ مِنۡ کُلِّ دَاءٍ وَّاقۡضِ عَنِّیۡ حَاجَتِیۡ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِیۡ قَلۡبًا سَقِيۡمًا اَنۡتَ مَنۡ يَّشۡفِی الۡعَلِيۡلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلۡ لِنَارٍ اَبۡرِدِیۡ يَا رَبِّیۡ فِیۡ حَقِّیۡ کَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلۡتَ قُلۡنَا يَا نَارُ کُوۡنِیۡ اَنۡتَ فِیۡ حَقِّ الۡخَلِيۡلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا خلیل کے لیے

طَالَ يَا رَبِّیۡ ذُنُوۡبِیۡ مِثۡلَ رَمۡلٍ لَّا تُعَدُّ

دراز ہوگئے ہیں میرے گناہ لا تعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعۡفُ عَنِّیۡ کُلَّ ذَنۡبٍ وَّاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِيۡلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبۡ لَنَا مُلۡکًا کَبِيۡرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذۡ اَنۡتَ قَاضِیۡ وَالۡمُنَادِیۡ جِبۡرَءِيۡلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنۡتَ کَافِیۡ اَنۡتَ وَافِیۡ فِیۡ مُهِمَّاتِ الۡاُمُوۡرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنۡتَ حَسۡبِیۡ اَنۡتَ رَبِّیۡ اَنۡتَ لِیۡ نِعۡمَ الۡوَکِيۡلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبۡ لِیۡ کَنۡزَ فَضۡلٍ اَنۡتَ وَهَّابُ الرَّحِيۡمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعۡطِنِیۡ مَا فِیۡ ضَمِيۡرِیۡ دُلَّنِیۡ خَيۡرَ الدَّلِيۡلُ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَيۡنَ مُوۡسٰی اَيۡنَ عِيۡسٰی اَيۡنَ يَحۡيٰی اَيۡنَ نُوۡحٍ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں میں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

اَنۡتَ يَا صِدِّيۡقُ عَاصٍ تُبۡ اِلَی الۡمَوۡلَی الۡجَلِيۡلِ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے جوکوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

اُسے نہ اُونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا

اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ

اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی

کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا

میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے

یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
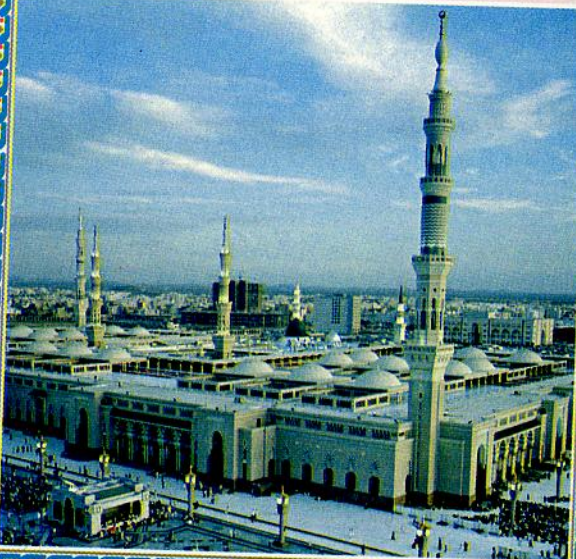
وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بناء پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل وعیال اور مال واسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنا حاصل ہوتا ہے، ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کردے گا۔

قفل اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ ۞ الَّذِیْ لَیْسَ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۞ بِرَحْمَتِکَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

کے اور ان کی سب آل پر

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ

اللہ کے نام سے شروع پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِیْمِ ۞ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

والے کے، وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کہ رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب بخشش

الْكَرِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے، اور وہ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب

الرَّحِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۵ وَّ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ

هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔

اَلْھَیْکَلُ الْاَوَّلُ (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ اَللّٰہُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ وبلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ ہے

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ

وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اور نہ نیند۔ واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اس کے۔ کہ جانتا ہے

مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ

جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے۔ اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ

چیز کے علم اس کے۔ مگر جتناوہ چاہے سمالیا ہے کرسی اس کی

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ

نے آسمانوں کو اورزمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں

وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۔

کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا۔

اَلْھَیْکَلُ الثَّانِیْ (۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ اِذۡ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے تیرے جو

فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ

کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے۔ آزاد کر کے قبول کر مجھ سے یقیناً تو ہی سننے

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

والا جاننے والا ہے۔ عادت اس کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیر، قائم کر نماز

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ

پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

تیرا مقام محمود میں اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

اَلْهَیْكَلُ الثَّالِثُ (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اٰمَنَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور مسلمان ہر ایک

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں کے

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا

اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں

یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اور اس

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے

حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ

چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو ہے دوست اور ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

اَلْهَيْكَلُ الرَّابِعُ (۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا

كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي

ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم

الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اپنی اور جب لگتی

الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

ہے اس کو برائی ہوتا ہے، ناامید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے

عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ

سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـــَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ

پانے والا ہے راہ کو۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے کہہ

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ

روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم سے مگر تھوڑا۔

الهيكل الخامس (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

اے رب میرے تحقیق ست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سرنے بڑھاپے کا

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّىْ

اور نہ تھا پیچ پکار نے تیرے کے اے رب میرے بے نصیب۔اور تحقیق میں

خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ

ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری بانجھ

عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِىْ وَ

پس بخش واسطے میرے اپنے پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا

يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

اور وارث ہو اولادیعقوب کا اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈ واتے

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا

ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے نہ

تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

الهيكل السادس (۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِىْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ

نہیں پکڑی اس نے جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر۔

اَلْھَیْکَلُ السَّابِعُ (۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

تحقیق نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دیں تجھ کو

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ط وَمَا هُوَ اِلَّا

البتہ دیوانہ ہے اور نہیں وہ مگر نصیحت

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

واسطے جہانوں کے۔

فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرلت ہیں اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوئی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کئے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا۔ تو وہ ذلیل وخوار ہوگا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا۔ تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین وآسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بیں خبردار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر و ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بُردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانیوالا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ وَلِیِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے صبر دینے والا عیب پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جائے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا حلم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْاٰلَاۤءِ وَالنَّعْمَاۤءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصود

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل اللہ کا ذبح (اس کی راہ میں) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسٰی اللہ کی روح ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖٓ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ

(اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

فرماں بردار بنا اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

نعت رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ

ملے آپکی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

ہمیشہ آپکے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ

مدینہ سے جدائی ہو کبھی نہ یا رسول اللہ ﷺ

میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپکے در پر ﷺ

یہی ہے آرزو میری دیرینہ یا رسول اللہ ﷺ

مجھے صحت عطا کر دیجئے حسنین کریمین کا صدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

یہی ہے میری صحت کا مہینہ یا رسول اللہ ﷺ

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ

ملے آپکی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

نبی پاک محمد مصطفیٰ محبوب رب کریم حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضری نہایت عجز وانکساری کے ساتھ اور بڑے ہی ادب واحترام سے اور خشوع وخضوع کے ساتھ کیجئے۔

یاد رہے کہ بس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہی اللہ تبارک وتعالیٰ رحمٰن ورحیم کی ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ وسلم کو دنیا میں بھیج کر ہمیں اپنا احسان یاد کروایا ہے۔

جب اللہ کریم ایمان والوں سے راضی ہوا تو اللہ کریم نے ایمان والوں کو درود وسلام پڑھنے کا انعام اس تکرار کیساتھ فرمایا کہ میں خود اور میرے فرشتے پڑھتے ہیں تا کہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا صرف تصور اور اندازہ کرنے کی کوشش کریں کہ اس سے بڑا انعام ہمارے لیے کیا ہوسکتا ہے۔

آیئے ہم سب اللہ کریم کی نعمت عظمیٰ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے اللہ کریم کا شکر ادا کریں اور اس کا انعام اور حکم کا حق ادا کرتے ہوئے وجد اور سرور کے ساتھ درود وسلام والہانہ انداز سے پڑھیں۔

در حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور زیارت کرنے والے کے لیے رحمت للعالمین اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار یہ کہہ کر فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کے لیے میرے شفاعت واجب ہوگئی۔

ہماری جان، مال، ماں باپ، آباء واجداد، اہل عیال اور آل اولاد نبی پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ وسلم پر قربان جائے کیسے کریم ہیں اور زیارت کرنے والے غمزدہ

ڈرے ہوئے اور سہمے ہوئے حاضری دینے والے کیلئے کتنی بڑی خوشخبری کہ اپنی شفاعت کے واجب ہونے کا فرمان جاری کرر ہے ہیں۔

مدینہ منورہ کا سفر ہم جہاں سے بھی شروع کریں ارادہ کرتے ہی دل قابو میں نہیں رہتا کیونکہ یقین ہے کہ بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت، بے آسروں کو آسرا، ڈوبتوں کو سہارا گنہگاروں کو شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور عاشقوں کی منزل یہیں ملنے والی ہیں۔

ڈر، محبت اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ جب زبان بھی درود وسلام پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے تو آقا رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو قریب پاتی ہے۔اور یہی سبب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے انعام واکرام کا۔

آنسوؤں کی لڑی اور درود وسلام کا درد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا سبب بنتا ہے۔اللہ کرے کہ درود وسلام ہماری نس نس میں بس جائے۔

درود شریف پڑھنے کے ان گنت لاتعداد فائدے ہیں جن میں سے صرف کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ درود شریف پڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں کے وظیفے کو دہرانے کی عادت حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ اوّل وآخر درود شریف سے دعا کی قبولیت
۳۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی
۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
۵۔ گناہوں کی بخشش
۶۔ درجات میں بلندی
۷۔ کسی کا محتاج نہ ہونا
۸۔ حاجتوں کا پورا ہونا
۹۔ غیبی امداد
۱۰۔ جنت کی کنجی
۱۱۔ رب کی رضا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ نا کام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجد یو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے انکی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصّب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان ودل ہوش وخرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

نعت شریف

عاصیوں کو در تمہار ا مل گیا　　بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضل رب سے پھر کمی کس بات کی　　مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

کشف رازمــــن رانـــــی یوں ہوا　　تم ملے تو حق تعالیٰ مل گیا

بے خودی ہے باعث کشف حجاب　　مل گیا ملنے کا رستہ مل گیا

ان کے درنے سب سے مستغنی کیا　　بے طلب بے خواہش اتنامل گیا

ناخدائی کے لئے آئے حضور صلی اللہ تعالیٰ وسلم　　ڈوبتوں کو سہارا مل گیا

دونوں عالم سے مجھے کیوں کھو دیا　　نفس خود مطلب تجھے کیا مل گیا

آنکھیں پر نم ہوگئیں سر جھک گیا　　جب ترانقش کف پامل گیا

خلد کیساکیا چمن کس کا وطن　　مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا

ہے محبت کس قدر نام خدا　　نام حق سے نام والا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پالیا　　ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب　　مجھ کو روزی کا ٹھکا نا مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

دعا

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو　　جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو　　شادیٔ دیدارِ حُسنِ مُصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات　　اِن کے پیارے مُنھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دارو گیر　　امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے　　صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر　　سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن　　دامنِ محبُوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھُلنے لگیں　　عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنسو حسابِ جرم میں　　ان تبسُّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے　　چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں　　اِن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط　　آفتابِ ہاشمی نُورُالہُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے　　رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں　　قدسیوں کے لب سے اٰمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو!

سلام

از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنّت پہ لاکھوں سلام

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بےبس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منّت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دِل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

نُور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام ونسبت پہ نامی درود
اِن کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

تیرے سب دوستوں کے طفیل اے خُدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے اُستاد ماں باپ بھائی بہن ،
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمّت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

درود تاج شریف

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا نبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تا حیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم ازکم سو مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ

تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے

الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ

سے بلاء، وبا قحط مرض اور دکھ دور ہوتا ہے۔ آپ کا نام

مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

آپ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار

مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰی

پاکیزہ اور خانہ کعبہ اور حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین، راہ ہدایت کے نور، مخلوقات کی

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ؕ

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک،

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ

امتوں کے بخشوانے والے، بخشش و کرم سے موصوف ہیں،

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ؕ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ ؕ وَالْبُرَاقُ

اللہ آپ کا نگہبان، جبریل علیہ السلام آپ کے خدمت گذار، براق

مَرْكَبُهٗ ؕ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ؕ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُهٗ ؕ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ ؕ وَ

آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور

الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ ؕ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ؕ

مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے، اور مقصود آپ کو حاصل ہے

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ؕ شَفِیْعِ

آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہگاروں کے

الْمُذْنِبِیْنَ ؕ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ؕ رَحْمَةٍ

بخشوانے والے، مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان

لِّلْعٰلَمِیْنَ ؕ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ ؕ مُرَادِ

کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں

الْمُشْتَاقِیْنَ ؕ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ؕ سِرَاجِ

کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ خدا پر

السَّالِکِیْنَ ۞ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۞ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ

چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے رہنما، محتاجوں غریبوں اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ ۞ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ۞ نَبِیِّ

مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جن وانس کے سردار، حرمین کے

الْحَرَمَیْنِ ۞ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ۞ وَسِیْلَتِنَا فِی

نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَیْنِ ۞ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ۞ مَحْبُوْبِ

ہمارے وسیلہ ہیں، وہ جو مرتبۂ قاب قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور

رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے

وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی

جدّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے آقا ہیں یعنی

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ

ابی القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللّٰہِ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا

نور ہیں اے نور جمالِ محمد ﷺ کے مشتاقو! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

درود لکھی

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاءاللہ، اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بدسلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ

آل پر بیشمار اپنی رحمت کے برابر درود و سلام نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضۡلِ اللّٰہِ

آل پر بیشمار اپنے فضل کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلۡقِ اللّٰہِ

آل پر بیشمار اپنی مخلوقات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلۡمِ اللّٰہِ

پر بیشمار اپنی معلومات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ

آل پر بیشمار اپنے کلمات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ

پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوۡفِ کَلَامِ اللّٰہِ

آل پر کلام اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الۡاَمۡطَارِ

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط

آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

آل پر صحراؤں کی ریت (ذرّوں) کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

آل پر بشمار اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے

مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارُ ط

اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط

آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

بشمار ان (نفوس) کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنھوں نے حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اس قدر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

آسمانوں کے ستاروں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور آپ ﷺ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی

وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں اور

اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ

نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ

کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں،

الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کے رہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے، (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ

محمد ﷺ پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ

اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اور اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما)

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا ط

ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے
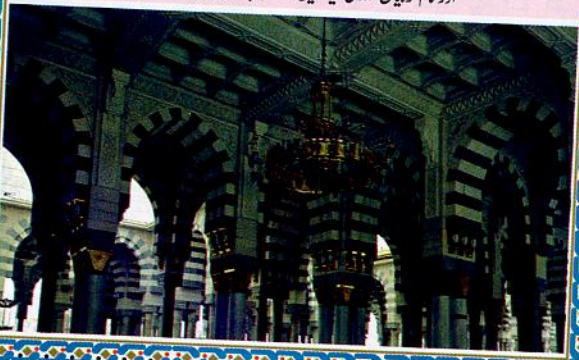
درود ابراہیمی

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اورحضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمولات میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج

دورد ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور اکسیر ہے لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وعلیٰ الہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علیٰ اصحابہ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

پر درود برکت اور سلام بھیج

درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نواز جائے گا۔ دراصل اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درود ناریہ

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے۔ اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے گا اس پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاءاللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہو تی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور

تُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ

اور خاتمہ بالخیر ہو تا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ

سیراب ہو تا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

یَآاَللّٰہُ یَآاَللّٰہُ یَآاَللّٰہُ ○

اے اللہ اے اللہ اے اللہ

درود تنجینا

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح وشام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جن سے

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے

جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک

اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ

تحقیق ہماری دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا

وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِي الْمُهِمَّاتِ

اور ہماری حاجتوں کو برلانے والا اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والا

وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والا میری

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ

مددفرما اور اسے اپنے حضور تک رسائی دے میری عرض قبول

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فرما الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سید نا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور بر کت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

بے نیاز جیسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

درود خمسہ

عزت کی زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقینا کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار خانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰٓى اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ (۵۱۱) مرتبہ یا (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ (۱۱۱) مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خدا وندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کا آسان ہو جائیں گے۔ (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ

جو جود وکرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور افعال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اور اصحاب کے وسیلہ سے یا الٰہی

بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن

وَّبَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(بطن) شکم، برکت اور بیعت

وَبَرَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِيْ

اور نیکی کے وسیلہ سے یا الٰہی

بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تولد (پیدائش) اور تعبد

مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(عبادت کرنا) اور تہجد کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثِمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف اور ثواب اور ثمال (خصائل) کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال

وَّجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جمال اور بزرگی اور جہت

وَّجِهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اورجعد (گیسوئے) مبارک کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا

کے حسن اور حسنات (نیکیاں) اور

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا

عزت اور حالت مبارکہ اور

مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حلیہ شریف کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَّخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا

اخلاق اور خلقت اور خطبات

مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و خیرات کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ

و دیانت داری اور دولت وشوکت و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درجات و دعا کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک

وَّذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ذوق (عبادت) کے وسیلہ مبارکہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک

مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَيِّدِنَا

وراس مبارک و رزق رفیق (رفاقت)

مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ سَيِّدِنَا

و رضا (خوشنودی) کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهْرَةِ

زہد و زھادۃ زھرۃ (خوشی سے کھلنا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور زینت کے وسیلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ

سیادت (سردار) و سعادت اور سنت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ

اور اسرار و سلامتی کے وسیلہ سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

شریعت شرف (بزرگی) اور شوق

وَّشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَادِيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و خوشی مبارکہ کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلَوَاتِ

صداقت و صوم (روزہ) و برکات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صفا (ستھرائی) کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِحَاءِ

ضیاء (روشنی) و ضمیر و تبسم مبارک

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِیَافِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ضیافت (مہمان نوازی) کے وسیلہ سے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَیِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَیِّدِنَا

طلعت (چمک) و طہارت (پاکیزگی) و پاکی

مُحَمَّدٍ وَّطَرِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَیِّدِنَا

اور طریقہ (سنت) اور طواف مبارک کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ

کی پیری کے ظاہری ظہور و ظل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ

(وسایہ مبارکہ جو تمام عالم پر ہے)

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ

اور ظفر (کامیابی) کے وسیلہ سے یا الٰہی

عِشْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَّعِلْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عشق و عرفان و علم مبارک و

وَّعَوْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی

تعلق اور عون (امداد) کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ سَیِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّغَرِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَةِ سَیِّدِنَا

کے عجائب اور غرائب اور غیرت

مُحَمَّدٍ وَّغَنِیْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور غنیمت کے وسیلہ سے

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور قدر اور قناعت (توکل) اور قوت کے وسیلہ سے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَّ فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فقر اور فراق اور فضل مبارک

وَّ فَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضیلت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ كِيَاسَةِ سَيِّدِنَا

کے کلام مبارک اور کشف اور کیاست

مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ كُنْيَةِ سَيِّدِنَا

(ذہانت) اور کتابت اور کنیت کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ

کی شب بیداری لقاء رب (ملاقات)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

لیاقت (صلاحیت) کے وسیلہ سے

مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ

کی معراج اور مجاہدات (عبادت و ریاضت میں مشقت اٹھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مشاہدات اور ملاحظہ مساحت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ سَيِّدِنَا

کے نور اور نوال (جود و سخا)

مُحَمَّدٍ وَّ نَفِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصرت اور ندا کے وسیلہ سے

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وُدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَفَاءِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ

کی محبت اور وفاء (حفاظت)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

اور وجود مبارک اور ودیعت کے وسیلہ سے

هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَهَدِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

کی ہمت اور ہدایت اور ہدیہ کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ يُتِمَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتمام اور سہولت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

کے وسیلہ سے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں درود سلام

وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَ

نازل ہوں آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر لوح محفوظ

الْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّ

میں لکھے ہوئے عدد کے برابر ہر دن اور رات کی

مَحْيَا اَلْفَ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ

ہر گھڑی اور ہر سانس میں کڑوروں کڑور قیامت تک

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کوئی خوف ہے نہ کچھ غم

يَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے ارحم الرحمین تیری رحمت کے ساتھ (سب سے زیادہ رحم کرنے والے)

درود اکبر

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف رحمتہ اللہ علیہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمالِ ادب واحترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضورِ سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل واخلاص نیت سے زیارت جمالِ بے مثالِ حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہٗ زیارتِ آں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حاضر ہونے والے بارگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی امی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰهِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں پر ہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوسردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰظِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبٰرِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰصِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوٰرِثِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرّٰغِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰٓئِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرما نبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْمُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید دلائے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حفاظت کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے ہوئے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْهِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے ہوئے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْهِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب

بدلت اللهم صل على محمد مع الصدور

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

اذا حصلت اللهم صل على محمد مع

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الحسنات اذا اظهرت اللهم صل على

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

محمد مع السيات اذا ابدلت اللهم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الٰہی

صل على محمد مع السيات اذا انزلت اللهم

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی

صل على محمد مع الحاجات اذا قضيت

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

اللهم صل على محمد مع الجنة اذا ازلفت

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اللهم صل على محمد مع النفوس اذا زوجت

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اللهم صل على محمد الامين على وحيك

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صلوة لا حد لها ولا منتهى اللهم صل على

درود بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر

محمد بعدد كل معلوم لك وعلى ال

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سيدنا محمد وبارك وسلم اللهم صل

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج

على محمد اضعاف ما صلى عليه جميع

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

المصلين من السابقين والمؤخرين

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اضعافا مضاعفة الف الف الف في الف

دگنا دگنا کئی لاکھ اور

الف وصل كذلك على جميع الانبياء و

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

المرسلين وعلى الملئكة المقربين وعلى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اهل طاعتك اجمعين اللهم صل على محمد

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وعلى ال محمد بعدد كل شيء في الدنيا

اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا

والاخرة صلوات الله وملئكته وانبيائه

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

رسولوں کے اور پیشوا پر ہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے نبیوں کے

وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کی اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پر وردگار جہانوں کیااوراوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوف اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اورپاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَاۤ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اورسلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اورسلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے
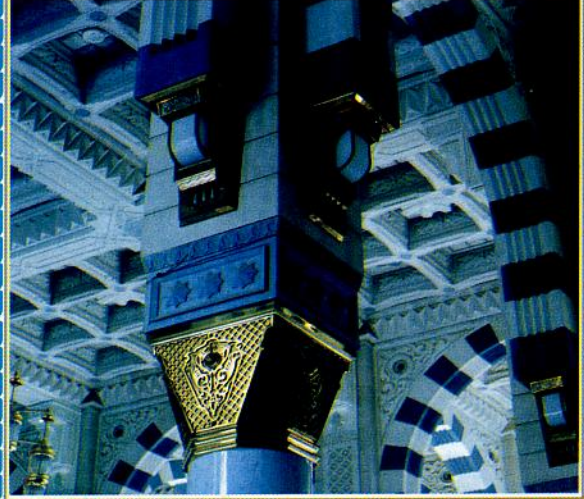
درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

الصلوٰۃ والسلام علیک
یاسیدی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم ﷺ کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ۝

پر اور سلامتی

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اس درود کو قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح وشام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کی حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہوجاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد رحمت سے اس کی مشکل حل ہوجائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہوجائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہے ۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوجاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ الْحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہوجائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہوجائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل کچیل کو اسی طرح دھوڈالتا ہے اس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کردیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج اور ابدی درود بھیج سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درودِ حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے لیے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہوجاتا ہے یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ؕ

اور صحابہ پر بھی درود سلام ہو۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ ۱۱۰۰ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا۔ تو اس سے دنیا آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اے اللہ پنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ؕ

اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو ان پر

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو ان پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اسماءِ حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

هُوَ قُطْبُ الَّذِىْ لَاقُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيْلَانِىْ هُوَ الْغَوْثُ الَّذِىْ لَاغَوْثَ اِلَّا هُوَ

سَيِّدٌ مُؤَيِّدٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ ظَرِيْفٌ اِمَامٌ
مُؤْمِنٌ مُهَيْمِنٌ سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكَرَّمٌ
طَيِّبٌ مُطَيِّبٌ جَوَّادٌ مُرْفَادٌ صَآئِمٌ قَآئِمٌ عَابِدٌ
زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ
جَلِيٌّ خَفِيٌّ تَقِيٌّ نَقِيٌّ
كَامِلٌ بَارِزٌ صَفِيٌّ زَكِيٌّ
حَمِيْدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيْدٌ رَشِيْدٌ مُنْجِيْ غَوْثٌ
قُطْبٌ نَقِيْبٌ نَجِيْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ
صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَارِثٌ وَارِعٌ بَارِعٌ فَآئِقٌ لَآئِقٌ

رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِيٌّ خَفِيٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيْعٌ مُجِيْبٌ اَجِيْبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ
زَائِدٌ قَآئِمٌ بَصِيْرٌ مُنِيْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ
مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِيْلٌ دَلِيْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطَنٌ
حَسَنِيٌّ حُسَيْنِيٌّ حَنْبَلِيٌّ شَافِعِيٌّ عَالِمٌ حَاكِمٌ
عَادِلٌ مُعِيْنٌ مُبِيْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ
مَلَاذٌ مَعَاذٌ رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاضِحٌ حَافِظٌ

وَلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ہ

قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحر معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے اور ذات حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقام وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفان الٰہی کا گوہر نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحر حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وہ بھی اللہ کی معرفت میں رگ جائے گا اور اسے قرب الٰہی حاصل ہوگا۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پرتاثیر قضائے حاجت وحل مشکلات دینی ودنیاوی اور حصول فیوض ظاہری وباطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب ورد اولیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حب الٰہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان وقرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔

حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمت دیدار جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی ودنیاوی اور ظاہری وباطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی حاصل ہوگی، اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

قصیدۂ غوثیہ

سقانی الحب کاسات الوصال
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
فقلت لخمرتی نحوی تعالی
پس میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف آ

سعت ومشت لنحوی فی کؤوس
پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی
فہمت لسکرتی بین الموالی
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہوگیا

فقلت لسائر الاقطاب لموا
میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو
بحالی وادخلوا انتم رجالی
اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

وہموا واشربوا انتم جنودی
ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو
فساقی القوم بالوافی ملالی
ساقیٔ قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شربتم فضلتی من بعد سکری
میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی
ولا نلتم علوی واتصالی
اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے

مقامکم العلی جمعا ولکن
اگر چہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی
مقامی فوقکم مازال عالی
میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ رہیگا

انا فی حضرۃ التقریب وحدی
میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں
یصرفنی وحسبی ذو الجلال
اللہ تعالیٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلیٰ درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھے کافی ہے

انا البازی اشہب کل شیخ
میں باز ہوں! تمام شیوخ پر غالب ہوں
ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی
مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

کسانی خلعۃ بطراز عزم
اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مستحکم) کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی
وتوجنی بتیجان الکمال
اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

واطلعنی علی سر قدیم
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم پر مطلع کیا
وقلدنی واعطانی سؤالی
اور مجھے (عزت کا) ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وولانی علی الاقطاب جمعا
اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے
فحکمی نافذ فی کل حال
پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

فلو القیت سری فی بحار
اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں
لصار الکل غورا فی الزوال
تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

ولو القیت سری فی جبال
اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں
لدکت واختفت بین الرمال
تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

ولو القیت سری فوق نار
اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں
لخمدت وانطفت من سر مالی
تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
اگر میں اپنا راز کو مردے پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی
تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
جو مہینے اور زمانے

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَتَجْرِیْ
اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا

وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ
اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
اے میرے مرید کسی سے مت ڈر، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے

عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالٖ
اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
میرے نام کے ڈنکے زمین آسمان میں بجائے جاتے ہیں

وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
اور نیک بختی کے نگہبان و نقیب میرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
اور میرا وقت دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا

کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ
تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ
اور میں نے خدا وند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پا لیا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ
تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ
اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچا ہے

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ
اور راتوں کو تاریکی میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالٖ
سرکار دو عالم ﷺ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدر کامل ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
اے میرے مرید تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالٖ
لڑائی میں اولو العزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالٖ
اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِیْ
میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالٖ
اور میرا قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
اور عبدالقادر میرا مشہور و معروف نام ہے

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالٖ
اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیان ﷺ چشمہ کامل کے مالک ہیں

فوائد دعائے جمیلہ

دعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروّت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا۔

اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

یَا جَمِیْلُ یَآ اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَآ اَللّٰهُ یَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

مُجِیْبُ یَآ اَللّٰهُ یَا حَبِیْبُ یَآ اَللّٰهُ یَا رَءُوْفُ

مجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

یَا اللہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا اللہُ یَا مَنَّانُ یَا اللہُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یَا دَیَّانُ یَا اللہُ یَا بُرْهَانُ یَا اللہُ یَا سُلْطَانُ

اے دیّان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ غالب

یَا اللہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اللہُ یَا مُحْسِنُ یَا اللہُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

یَا مُتَعَالِیْ یَا اللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اللہُ یَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَا اللہُ یَا حَلِیْمُ یَا اللہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبر دار

یَا اللہُ یَا کَرِیْمُ یَا اللہُ یَا جَلِیْلُ یَا اللہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَا اللہُ یَا حَکِیْمُ یَا اللہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَا اللہُ یَا غَفُوْرُ یَا اللہُ یَا غَفَّارُ یَا اللہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اللہُ یَا رَافِعُ یَا اللہُ یَا شَکُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

یَا اللہُ یَا خَبِیْرُ یَا اللہُ یَا بَصِیْرُ یَا اللہُ یَا

شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبر رکھنے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِیْعُ یَا اللہُ یَا اَوَّلُ یَا اللہُ

سننے والے اے اللہ اے اوّل اے اللہ

یَا اٰخِرُ یَا اللہُ یَا ظَاهِرُ یَا اللہُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ یَا اللہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اللہُ یَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ یَا اللہُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اللہُ یَا عَزِیْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

یَا اللہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اللہُ یَا خَالِقُ یَا اللہُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اللہ

یَا وَلِیُّ یَا اللہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اللہُ یَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

یَا اللہُ یَا حَیُّ یَا اللہُ یَا قَیُّوْمُ یَا اللہُ یَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ یَا اللہُ یَا بَاسِطُ یَا اللہُ یَا مُذِلُّ

قابض اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلّت دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

یا عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
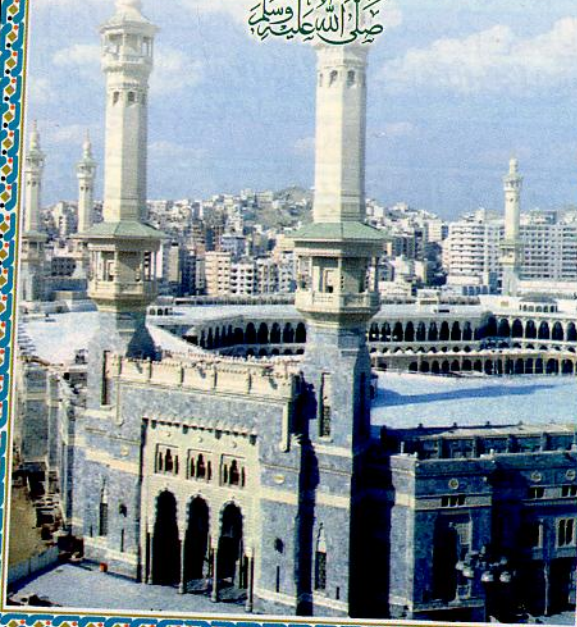
دعائے قدح معظم

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے گا ہے بگا ہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اس ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلاحساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن بھوت بلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

بِسۡمِ اللّٰهِ رَبِّ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰی الَّذِیۡ

اللہ کے نام سے ابتدا جو اوّل آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَایَةَ لَهٗ وَلَا مُنۡتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الۡعُلٰی ۝ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ۝

اسی کا ہے رحمٰن جس کا عرش پر استویٰ ہے

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَیۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ

ان میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰی ۝ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۝ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِیۡمُ الۡعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعۡمَآءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الۡاَعۡدَآءِ الرَّحۡمٰنُ الۡعَاطِفُ عَلٰی خَلۡقِهٖ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

بِرِزۡقِهِ الۡمَعۡرُوۡفُ بِلُطۡفِهِ الۡعَادِلُ فِیۡ

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُکۡمِهِ الۡعَالِمُ فِیۡ مُلۡکِهٖ رَحِیۡمًا بِخَلۡقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِیۡمُ الرُّحَمَآءِ عَلِیۡمُ الۡعُلَمَآءِ بَصِیۡرُ

سب رحموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِيَآءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ

نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ

حلم شکور قدیم اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اوّل آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِى السَّقِيْمَ وَ

دافع بلاء ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے در گذر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتاہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ

سے عطا والا ہے اورخطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جوکچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والا آسمانوں زمین کا خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والا غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَاءِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِيْٓ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْ

میں ہے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِي

پھنسے ہیں تو معاف کر دیتاہے الٰہی تو وہ ہے

الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِيْٓ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہرمکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دنیا آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے سب بڑا اللہ ہے بڑا اللہ ہے بڑا اللہ

كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعَزِّزَنِيْ بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت ، عظمت اور کبریائی، ہیبت

الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یااللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

زیارت سے بہرہ ور فرما جوئیں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک توہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان اے منان اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوجا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے۔ اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

چیز۔ ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

کردے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَّبْتَنِيْ يَارَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

عذاب دے اورنہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءٌ يَارَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ

تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اورعزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰة ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کے اے رحم کرنے والے۔

عہد نامہ

روایت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حبس فی سبیل اللہ تعالیٰ۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں دردزہ کے دفعیہ کے لیے آیۂ کریمہ والقت ما فیها وتخلت کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ اِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

تک پورا کرے تو ہر گز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

دعائے حل المشکلات

اگر کسی کو کسی قسم کی کوئی مشکل درپیش ہو جیسے بیماری مقدمہ یا کسی حاکم یا افسر سے کام ہو یا قرض یا کوئی ایسی پیچیدہ بیماری مہم یا الجھن ہو جو حل نہ ہو سکتی ہو تو وہ مسجد میں جا کر وضو کر کے سر سجدہ میں رکھ کر دعا پڑھے لیکن دعا کے اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَبِسَ الْعِزَّةَ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ اَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالتَّكَرُّمِ سُبْحَانَ ذِى الطَّوْلِ وَالْحِكَمِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ وَعَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا مانگے اور نہایت عاجزی سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں مراد بر آئے گی۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا پاک ہے وہ ذات جس پر غلبہ نہیں ہے اور جسکے بارے میں اس نے کہا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کے ساتھ مہربانی فرمائی اور آپکو تکریم عطا کی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا اپنے علم کے ساتھ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے علاوہ کسی کی بزرگی بیان کرنا مناسب نہیں پاک ہے وہ فضیلت والا ہے اور احسان کرنے والا ہے پاک ہے وہ غلبے والا اور عزت والا پاک ہے وہ تسلط والا، اور دانائی کی باتوں والا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے غلبے کے واسطے سے اور تیرے عرش کے واسطے سے اور تیری رحمت کی انتہا سے اور تیری کتاب اور تیرے اسم اعظم بلند شان اور پختہ کلمات کے واسطے سے جن سے کوئی نیک یا بدکار آدمی انحراف نہیں کر سکتا اس بات سے کہ وہ درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر۔

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

میں اللہ پر اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر کے خالق اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ

اس اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کیے۔

اسلام کے چھ کلمے
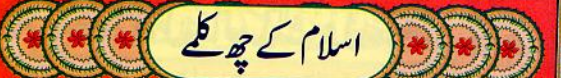
اول کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ووہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اوراسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے۔ معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ

کیا یا ظاہراً کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰه
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے جوانی کے عالم میں وہ امرا اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتٰی کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتٰی کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بوصیری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوصیری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور انکا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ٦٦٠ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہٰذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر حضور کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُنۡشِی الۡخَلۡقِ مِنۡ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الۡمُخۡتَارِ فِی الۡقِدَمِ
مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ

اَمِنۡ تَذَکُّرِ جِیۡرَانٍ بِذِیۡ سَلَمٍ
مَزَجۡتَ دَمۡعًا جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَۃٍ بِدَمٍ
اَمۡ ھَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَآءِ کَاظِمَۃٍ
وَاَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَآءِ مِنۡ اِضَمٍ

ترجمہ: کیا تو نے ذوسلم کے ہمسایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری آنسو کو خون آلود کیا ہے۔ یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں اضم سے بجلی چمکی ہے

فَمَا لِعَیۡنَیۡکَ اِنۡ قُلۡتَ اکۡفُفَا ھَمَتَا
وَمَا لِقَلۡبِکَ اِنۡ قُلۡتَ اسۡتَفِقۡ یَھِمِ

ترجمہ: پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ تو آنسو بہاتی ہیں۔ اور تیرے دل کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کر تو بیہوش ہو جاتا ہے

ترجمہ: کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ ایسی محبت پوشیدہ رہ سکتی ہے جو اس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

لَوۡلَا الۡھَوٰی لَمۡ تُرِقۡ دَمۡعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقۡتَ لِذِکۡرِ الۡبَانِ وَالۡعَلَمِ

ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

فَکَیۡفَ تُنۡکِرُ حُبًّا بَعۡدَ مَا شَھِدَتۡ
بِہٖ عَلَیۡکَ عُدُوۡلُ الدَّمۡعِ وَالسَّقَمِ
وَاَثۡبَتَ الۡوَجۡدُ خَطَّیۡ عَبۡرَۃٍ وَّضَنًی
مِثۡلَ الۡبَھَارِ عَلٰی خَدَّیۡکَ وَالۡعَلَمِ

ترجمہ: پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتا ہے جبکہ تیری محبت پر عادل گواہ یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں اور عشق نے اشک ولاغری کے دو خط تیرے دونوں رخساروں پر گل زرد و غم کی طرح ثابت کر دیے ہیں۔

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ترجمہ: ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا پس اس خیال نے مجھے جگا دیا عشق خوشیوں میں رنج والم لایا ہی کرتا ہے۔ اس شعر کا مطلب ظاہر ہے۔

یَا لَائِمِیْ فِی الْھَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً
مِنِّیْ اِلَیْکَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ
عَدَتْکَ حَالِیْ لَاسِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاۃِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

ترجمہ: اے عشق عذر میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔ میرا حال تیرے سوا اوروں تک پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا بھید غمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دور ہو سکتا ہے۔

مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُہٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

ترجمہ: تونے بے غرضانہ نصیحت کی لیکن میں اس کو سن نہیں سکتا کیونکہ عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سننے سے بہرا ہوتا ہے۔

اِنِّیْ اتَّھَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّھَمِ
فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَھْلِھَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْھَرَمِ
وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

ترجمہ: تحقیق میں نے ناصح پیری کو اپنی ملامت میں متہم ٹھہرایا۔ حالانکہ پیری نصیحت میں تہمتوں سے دور تر ہے۔ اس لیے کہ میرے نفس نے جو بدی کا امر کرتا ہے اپنی نادانی سے بالوں کی سپیدی اور کہن سالی کے نذیر کے وعظ سے عبرت نہ پکڑی اور نہ نیک عمل سے اس مہمان کی ضیافت کا سامان کیا جو میرے سر پر آ اترا درال حالانکہ اس سے شرم نہ کی گئی۔

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْہُ بِالْکَتَمِ

ترجمہ: اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اس مہمان کی توقیر نہ کروں گا تو میں اس راز (موئے سپید) کو جو اس مہمان کے باعث مجھ پر ظاہر ہوا وسمہ سے چھپا دیتا۔

مَنْ لِي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

ترجمہ: کیا کوئی شخص میرے لیے اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لگاموں کے ساتھ روکتے ہیں۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهِمِ
وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلَى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

ترجمہ: پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دور کرنا طلب نہ کر۔ کیونکہ طعام پیٹوں خواہش کو اور زیادہ کر دیتا ہے اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اس کو دودھ پینے پر چھوڑ دیا جائے تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جوان ہوگا اور اگر تو اس سے دودھ چھڑا دے تو چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ
إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ

ترجمہ: پس تو نفس کو ہوا و ہوس سے روک اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب نہ آ جائے کیونکہ جب ہوا و ہوس کسی پر غالب آ جاتی ہے تو اسے مار ڈالتی ہے یا عیب دار بنا دیتی ہے۔

ترجمہ: اور نفس کی حفاظت کر۔ دراں حالانکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

ترجمہ: نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہو اچھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

ترجمہ: اور نفس کے پوشیدہ مکروں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا ہوتے ہیں اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے برتر ہوتی ہے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

ترجمہ: اور آنکھ سے جو محرمات پر ہو گئی ہے آنسو بہا اور ندامت کو لازم پکڑ

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَاِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

ترجمہ: اور نفس وشیطان کی مخالفت کر اور ان کا حکم نہ مان ۔ اگر چہ یہ دونوں تجھے محض خیر اندیشی سے نصیحت کریں۔ تو بھی ان کو متہم سمجھ مطلب ظاہر ہے۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ترجمہ: اور دونوں کا کہنا نہ مان خواہ خصم ہوں یا حکم ۔ کیونکہ تو خصم وحکم کے مکر کو پہچانتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِذِیْ عُقُمِ

ترجمہ: میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ بخدا میں نے اس قول سے اولاد کو بانجھ عورت کی طرف منسوب کیا۔

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

ترجمہ: میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور ثابت قدم نہیں رہا۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا برا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

ترجمہ: اور موت سے پہلے میں نے عبادت نافلہ کا توشہ نہ لیا اور میں نے کوئی نماز سوا نماز فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہ فرض کے نہیں رکھا۔

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ
وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَهٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْاَدَمِ
وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ
وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِیْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْ عَلَی الْعِصَمِ
وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَی الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

ترجمہ: میں نے اس ذات شریف کی سنت کو ترک کیا جو تاریک راتوں میں جاگتے رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم سے سخت تکلیف اٹھاتے اور بھوک سے اپنے

پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے لپیٹ لیتے سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلانا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمال استغناء دکھایا۔ آپ کی شدت حاجت نے آپ کے زہد کو اور محکم کر دیا کیونکہ شدت حاجت اہل عصمت پر غالب نہیں آسکتی ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلا سکتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

ترجمہ: اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمد ہیں جو سرور دو جہان اور سردار جن وانس اور سردار دو گروہ یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے۔

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاہِیْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْہُ وَلَا نَعَمٖ

ترجمہ: سیدنا محمد صلی علیہ وسلم ہمارے پیغمبر ہیں جو نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہیں۔ پس لا یا نعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ
لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحَمٖ

ترجمہ: آپ وہ حبیب خدا ہیں جنکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے جسمیں انسان مبتلا ہو جاتا ہے

دَعَا اِلَی اللہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

ترجمہ: حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

ترجمہ: آپ حسن صورت و حسن سیرت میں سب پیغمبروں پہ سبقت لے گئے۔ وہ نہ علم میں آپ کے مرتبے کو پہونچے نہ کرم میں۔

وَکُلُّھُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللہِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ
وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّھِمٖ
مِنْ نُقْطَۃِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَۃِ الْحِکَمٖ

ترجمہ: اور وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلّو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپ کی لگاتار بارشوں سے اور وہ آپ کے آگے اپنی حد پر قائم ہیں جو آپ کے علم سے ایک نقطہ یا آپ کی حکمتوں سے ایک اعراب ہے

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

ترجمہ: آپ وہ ہیں جن کی صورت وسیرت کامل ہے تب خالق انسان (خدا) نے آپکو اپنا حبیب منتخب کیا۔ آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہوسکتا۔

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

ترجمہ: نصاریٰ نے اپنے پیغمبر کی نسبت جو دعویٰ کیا ہے اس کو چھوڑ دے۔ پھر جو تیرا جی چاہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں کہہ اور مخالف کو جس حکم کے پاس چاہے لے جا اور حضور کی ذات شریف کی طرف جو شرف تو چاہے منسوب کر۔ اور حضور کی قدر کی طرف جو بزرگی کہ تو چاہے منسوب کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد ونہایت نہیں کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کرسکے۔

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰیَاتُهٗ عِظَمًا
اَحْیَی اسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

ترجمہ: اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب ہوتے تو آپکا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرانی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کردیتا۔

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَی الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ہدایت میں شدت رغبت کے سبب سے ہم کو ایسی چیز سے نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے۔

اَعْیَی الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

ترجمہ: آپ کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کردیا۔ پس قرب وبعد دونوں حالتوں میں بجز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا مثل آفتاب کے جو آنکھوں کو دور سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے اور نزدیک سے آنکھ کو چندھیا دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

ترجمہ: اور دنیا میں حضور انور کی حقیقت کو سوئے ہوئے لوگ کس طرح پا سکتے ہیں جو آپ کی حقیقت کو چھوڑ کر خواب وخیال پر قانع ہیں

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

ترجمہ: پس حضور کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّورِهِ بِهِمِ
فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ترجمہ: اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھائے وہ سب ان کو حضور کے نور سے حاصل ہوئے کیونکہ حضور فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اس آفتاب کے ستارے ہیں جو اسی آفتاب کے انوار کو لوگوں کے لیے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

ترجمہ: اس نبی محترم کی صورت کیسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور حسن پر مشتمل اور کشادہ روئی سے متصف ہیں

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

ترجمہ: وہ نبی محترم تازگی میں شگوفہ کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور جود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں مطلب ظاہر ہے۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

ترجمہ: جس وقت حضور کو تنہا پائے۔ آپ اپنی جلالت وعظمت کے باعث گویا لشکر وحشم کیساتھ ہیں

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

ترجمہ: گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور کے منطق وتبسم کی دو کانوں سے ہیں۔

لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَہٗ
طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْہُ وَ مُلْتَثِمِ

ترجمہ: کوئی خوشبواس خاک کی برابری نہیں کرسکتی جو حضور کے جسم اطہر کو شامل ہے۔ خوش رہے وہ شخص جواس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ
یَا طِیْبَ مُبْتَدَءٍ مِّنْہُ وَّمُخْتَتَمِ

ترجمہ: حضور کے مولد شریف نے آپ کے عنصر کی پاکی کو ظاہر کردیا۔ اللہ رے آپکی ابتدا وانتہا کی پاکی یا بوئے خوش۔

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْہِ الْفُرْسُ اَنَّھُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

ترجمہ: حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فراست سے معلوم کرلیا کہ وہ نزول بلا وعذاب سے ڈرائے گئے ہیں

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

ترجمہ: اور حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسریٰ کا محل پھٹ کر یوں بے جڑے رہ گیا جیسا کہ کسریٰ کا پراگندہ لشکر جو پھر جمع نہ ہوسکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

ترجمہ: اوراس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ایوان کسریٰ کے غم سے سرد پڑ گئے اور دریائے فرات ندامت وغم کے مارے اپنا چشمہ بھول گیا۔

وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُھَا
وَرُدَّ وَارِدُھَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِیْ

ترجمہ: اوراس روز ساوہ غمگین ہوا کہ اسکا بحیرہ خشک ہوگیا اور پیاسے جو وہاں آئے غصے میں واپس ہوگئے

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّ بِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

ترجمہ: گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری، آگ میں آگئی۔ اور آگ کی خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجِنُّ تَھْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ یَظْھَرُ مِنْ مَّعْنًی وَّمِنْ کَلِمِ

ترجمہ: اوراس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہو رہا تھا۔

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ اِثْرَ مُنْهَزِمِ

ترجمہ: کفار اندھے اور بہرے ہوگئے۔ پس بشارتوں کا اعلان ان کو سنائی نہ دیا اور نہ تخویف کی بجلی ان کو نظر آئی۔ بعد اسکے کہ لوگوں کو ان کے کاہن نے خبر دی تھی کہ ان کا دین باطل قائم نہ رہے گا اور بعد اس کے کہ انہوں نے افق میں شہاب گرتے دیکھے جس طرح کہ زمین پر بت اوندھے پڑے تھے۔ یہاں تک کہ آسمان سے بھاگنے والا شیطان دوسرے بھاگنے والے شیطان کے پیچھے چلنے لگا۔

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِيْ

ترجمہ: گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے جس پر حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے۔

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

ترجمہ: حضرت نے کنکروں کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسبیح پڑھ رہے تھے یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونس علیہ السلام کو پھینکا۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ
فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

ترجمہ: حضرت کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے ہوئے آپ کے طرف آئے۔ گویا ان درختوں نے اس خط بدیع کیلئے جو ان کی شاخوں نے وسط راہ میں لکھا ایک سطر کھینچ دی

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِيْ

ترجمہ: درختوں کا حضرت کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلتے ہوئے آفتاب کی حرارت سے بچاتا۔

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُورَةَ الْقَسَمِ

ترجمہ: میں ماہ دو پارہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس ماہ کو حضرت ﷺ کے دل سے وہ مشابہت ہے کہ اس پر قسم سچی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي
فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ
وِقَايَةُ اللهِ أَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِّنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطُمِ

ترجمہ: اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر آنکھ اس سے اندھی تھی۔ پس حضرت صدق مجسم اور صدیق اکبر دونوں غار میں جمع بیٹھے رہے حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔ وہ سمجھے کہ حضرت خیر البریہ پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی جالا تنتی۔ خدا کی حفاظت نے حضرت کو اور صدیق کو دو حلقہ زرہوں اور بلند قلعوں کے پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ
وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

ترجمہ: حضرت سے زنہار خواہی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر اس حال میں کہ مجھے اس ظلم سے کما حقہ امان مل گئی اور نہ میں نے دین و دنیا کی دولت حضرت کے ہاتھ سے طلب کی مگر اس حال میں کہ مجھے بہترین ہاتھ سے عطا مل گئی۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ: وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا دل نہیں سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

ترجمہ: سو وہ زمان نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا لہٰذا اس وقت بالغ کے حال کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

ترجمہ: خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی اکتسابی نہیں اور نہ کوئی پیغمبر غیب میں متہم ہے۔

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی ہتھیلی نے چھو کر بیمار کو چنگا کر دیا اور دیوانہ کو دیوانگی کی قید سے رہا کر دیا

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ
بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعے مردہ سال کو زندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا اور وہ بادل اس قدر برسا کہ تو نے وادیوں کو اسکے سبب سے سیل دریا یا سیل عرم خیال کیا۔

دَعْنِىْ وَوَصْفِىْ آيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ
فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَا يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ
فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِيْحِ اِلٰى
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

ترجمہ: مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے دے جو یوں روشن ہیں جیسا کہ رات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔ کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گو بن پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی اور اس لیے کہ ستایش احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزوئیں آپ کے اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

ترجمہ: آیت قرآن جو حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِىَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ

ترجمہ: وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرون نہیں اور ہمیں عالم آخرت اور عاد اور ارم کی خبر دیتے ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

ترجمہ: وہ آیات ہمیشہ کیلئے ہمارے پاس موجود ہیں۔ اس لیے وہ کل معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہوئے فائق ہیں کیونکہ وہ معجزے ظہور میں آئے اور باقی نہ رہے

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمٍ

ترجمہ: وہ آیات حکم بنائی گئی ہیں۔سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں اور نہ کسی اور حکم کی محتاج نہیں۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

ترجمہ: جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا معارضہ سے باز آیا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحُرَمِ

ترجمہ: آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کے دعویٰ کو رد کر دیا جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ
فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

ترجمہ: آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریا سے بڑھ کر ہیں اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ ضبط ہو سکتے ہیں اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے ملال طبع سے متصف نہیں۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ
اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ نَّارِ لَظٰى
اَطْفَأْتَ نَارَ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

ترجمہ: ان آیات کے سبب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی۔اس لیے میں نے اس سے کہا۔قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رسی مل گئی۔تو اسے پکڑے رہ۔اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھیگا۔تو ان کے ٹھنڈے پانی سے آتش دوزخ کو بجھادے گا۔

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

ترجمہ: گویا یہ آیتیں حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہو جائیں گے حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کوئلوں کی طرح سیاہ ہوں گے۔

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

ترجمہ: وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔لہٰذا ان کے سوا کسی اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

لَاتَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ یُنْکِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ
قَدْ تُنْکِرُ الْعَیْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَیُنْکِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

ترجمہ: تو بڑے حاسد پر تعجب نہ کر۔جواز روئے تجاہل ان آیات کا انکار کرتا ہے حالانکہ وہ ماہر وفہیم ہے۔کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

یَاخَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْیًا وَفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ
وَمَنْ هُوَ الْاٰیَةُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ
سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَیْلًا اِلٰی حَرَمٍ
کَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

ترجمہ: اے سب سے اچھے سخی جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں اور اے وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے

کیلئے بڑا نشان اور غنیمت سمجھنے والے کیلئے بڑی نعمت ہے آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

ترجمہ: اور آپ اوپر چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہونچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا۔اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور نہ کسی نے پہنچنے کا قصد کیا۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِیْعُ الْاَنْبِیَاءِ بِهَا
وَالرُّسْلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمِ

ترجمہ: اور بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے۔

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ
حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِمُسْتَنِمِ
خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

ترجمہ: اور آپ نے پیغمبروں پر گذرتے ہوئے ساتوں آسمانوں کو ایسے لشکر ملائکہ میں طے کیا کہ جس میں آپ سردار وسپہ سالار تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ نے طالب سبقت کے لیے قرب کے کوئی غایت اور طالب رفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا۔ تو ہر مقام کو اپنے مقام عالی نسبت پست کر دیا جس وقت کہ آپ مثل علم مفرد کے رفع کر کے پکارے گئے۔

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمِ

ترجمہ: تاکہ آپ اس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے۔

فَحُزْتَ کُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَکٍ
وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

ترجمہ: پس آپ نے ہر ایک فضیلت قابل فخر کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا۔ اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّیْتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاکُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِعَمِ

ترجمہ: بڑی ہے قدر ان مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے ادراک ان نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَایَۃِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْھَدِمِ

ترجمہ: اے مسلمانوں کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے۔ کیونکہ بعنایت الٰہی ہمارے پاس ایک ویران نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے (جو منسوخ نہ ہوگی)

لَمَّا دَعَا اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسْلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو ہمیں طاعت الٰہی کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا۔ تو ہم اکرم الامم ٹھہرے (کیونکہ اکرم الرسل اکرم الامم ہی کی طرف مبعوث ہوتا ہے)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِہٖ
کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرا دیا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں ہلچل ڈال دیتی ہے۔

مَا زَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ
حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمِ

ترجمہ: حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ کافر نیزوں کے لگنے سے تختۂ قصاب پر گوشت کی مانند ہوگئے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ وَكَادُوا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

ترجمہ: کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب ان اعضاء پر رشک کرتے جو عقبان ورخم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

ترجمہ: راتیں گزر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی گنتی نہ جانتے۔

كَأَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ إِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

ترجمہ: گویا دین اسلام ایک مہمان تھا جو ان کے صحن میں اترا تھا اور اس کے ساتھ ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزومند تھا۔

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ
مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْ بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

ترجمہ: دین اسلام ایک دریائے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے

وہ لشکر جس میں سب بہادر تھے باہم ٹکرانے والی لہر پھینک رہا تھا۔ ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الٰہی کا تابع (خدائی ثواب کا امیدوار) ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو بیخ وبن سے اکھاڑ دینے والی تھی۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ
مَكْفُوْلَةً أَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

ترجمہ: یہاں تک کہ دین اسلام ان بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے بعد موصول الرحم ہو گیا اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ پس اس کو نہ کبھی یتیمی حاصل ہوئی نہ بیوگی۔

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ
وَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا
فُصُوْلُ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

ترجمہ: وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت ان کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اس نے ان سے کیا کیا دیکھا اور حنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور احد سے پوچھ لو کفار کی موت کے زمانے ہیں جو وباء سے سخت تھے۔

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْراً بَعْدَ مَاوَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ
وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ
شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِیْمَا تُمَیِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا عَنِ السَّلَمِ

ترجمہ: میں بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام کی مدح کرتا ہوں جو اپنی چمکتی تلواروں کو بعد ازآنکہ وہ جوان دشمنوں کے سر کے سیاہ بالوں میں داخل ہوجائیں خون سے سرخ کر کے واپس لانے والے تھے اور خط نیزوں سے لکھنے والے تھے۔ ان کے قلموں نے جسم کو بے نقطہ نہیں چھوڑا۔ وہ کیل کانٹے سے سجے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جوان کو اوروں سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِیْ اِلَیْكَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِیْ
کَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَامِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ
طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

ترجمہ: نصرت کی ہوائیں ان بہادران اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے اپنے غلاف میں لپٹا ہوا۔ وہ شجاعان اسلام گھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سواری میں ان کی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔ ان کی شدت جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے اور وہ بکری کے بچوں اور بہادروں میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ آجَامِهَا تَجِمِ

ترجمہ: اور جس شخص کو رسول اللہ کی مدد پہنچ جائے۔ اگر اسے شیر بھی نیستانوں میں ملیں تو دم بخود رہ جائیں۔

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

ترجمہ: اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ کی مدد سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھے گا جو شکستہ حال نہ ہو۔

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

ترجمہ: حضرت نے اپنی امت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر اپنے بچوں کے ساتھ نیستانوں میں اترتا ہے۔

كم جدلت كلمات الله من جدل
فيه وكم خصم البرهان من خصم

ترجمہ: قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو پچھاڑ دیا اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر دیا۔

كفاك بالعلم في الأمي معجزة
في الجاهلية والتاديب في اليتم

ترجمہ: زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر مودب ہونا کافی معجزہ ہے

خدمته بمديح أستقيل به
ذنوب عمر مضى في الشعر والخدم
إذ قلداني ما تخشى عواقبه
كأنني بهما هدي من النعم

ترجمہ: میں نے اس قصیدۂ مدحیہ سے حضرت کی خدمت کی ہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عمر کے گناہوں کو معاف کرا لوں جو شاعری اور خدمت سلاطین و امراء میں گزری ہے۔ کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلادہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أطعت غي الصبا في الحالتين وما
حصلت إلا على الآثام والندم
فيا خسارة نفس في تجارتها
لم تشتر الدين بالدنيا ولم تسم

ترجمہ: میں ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا اور مجھے سوائے گناہوں اور پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ سو ہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے عوض میں نہ خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

ومن يبع آجلا منه بعاجله
يبن له الغبن في بيع وفي سلم

ترجمہ: اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اس کا اس بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

إن آت ذنبا فما عهدي بمنتقض
من النبي ولا حبلي بمنصرم
فإن لي ذمة منه بتسميتي
محمدا وهو أوفى الخلق بالذمم

ترجمہ: اگرچہ میں گناہ کرتا رہا ہوں مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹتے

کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے کیونکہ میرا نام محمد ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد ہے اور حضور ایفائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي
فَضْلًا وَإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

ترجمہ: اگر حضرت آخر میں فضل وکرم سے میری دستگیری نہ فرمائیں تو مجھے کہنا چاہیئے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ آخرت میں میری دستگیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہئے۔اے ثبات قدم من

حَاشَاهُ أَنْ يُّحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

ترجمہ: حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں۔یا آپ کا پناہ گزیں (آپ کی درگاہ سے) بے احترام واپس ہو۔

وَمُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ
وَجَدْتُّهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

ترجمہ: اور میں نے جب سے اپنے افکار سخن پر حضرت کی نعتوں کو واجب قرار دیا ہے (ہر بلا سے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے۔

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكَمِ

ترجمہ: اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی شگوفے اگا دیتی ہے۔

وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

ترجمہ: اور میں اس متاع دنیا کی خواہش نہیں رکھتا جس کو زہیر کے ہاتھوں نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

ترجمہ: اے بزرگ ترین خلق جوارثات کے نزول وقت آپ کے سوا کون ہے جس کی میں پناہ لوں۔

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللهِ جَاهُكَ بِيْ
إِذَا الْكَرِيْمُ تَحَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ
فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

ترجمہ: یارسول اللہ جب خداتعالیٰ کی منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگی۔ تو آپ کے مرتبے کی وسعت مجھ سے کبھی کوتاہی نہ کرے گی۔ کیونکہ دنیا و آخرت آپ کی بخشش سے ہیں اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم میں سے ہے۔

یَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْکَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ کَاللَّمَمِ

ترجمہ: اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو کیونکہ خداتعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَأْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

ترجمہ: امید ہے کہ جب میرا پروردگار اپنی رحمت کو تقسیم کرے گا تو وہ رحمت گنہگاروں کے گناہ کے اندازہ کے موافق حصوں میں آئے گی۔ (یعنی جس کا گناہ بڑا ہوگا۔ اس کا حصۂ رحمت بھی بڑا ہوگا اور جس کا گناہ چھوٹا ہوگا اس کا حصۂ رحمت بھی چھوٹا ہوگا)

یَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ
لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ
وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

ترجمہ: اے میرے پروردگار (تو مجھ پر رحم کرنا) اور تجھ پر مجھے جو امید ہے اس امید کے برخلاف مایوس نہ کرنا اور تیری نسبت جو میرا ظن ہے اس ظن کو بے کم و کاست پورا کرنا اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کرنا کیونکہ اس بیچارے کا صبر ایسا کمزور ہے کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں۔ تو صبر ان کے آگے بھاگ جاتا ہے۔

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ
مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبًا
وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

ترجمہ: اور (اے میرے پروردگار) تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لگاتار موسلا دھار بارش رحمت کی برساتے رہیں جب تک کہ باد صبا درخت بان کی شاخوں کو جھکاتی رہے اور اونٹوں کو راگ سے چلانے والا اپنے نغموں سے اونٹوں کو سرور میں لاتا رہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم
قصیدہ جالی مبارک مزارِ انور ﷺ میں لکھا ہوا ہے
القَصِيدَةُ الدَّاخِلِيَّةُ لِلحُجرَةِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيفَة
سَلَكْنَا الفَيَافِىَ وَالقِفَارَ عَلَى النُّجُبِ ١ تَجُرُّ بِنَا الأَشْوَاقُ لِأَحَادِى الرَّكْبِ
فَنَهْوِى عَلَيْهَا بِالعَشِيَّةِ وَالدُّجَى ٢ يَلِيهَا مِنَ اللَّيْلِ البَهِيمِ عَلَى القُتُبِ
يَلَذُّ لَنَا أَنْ لَا يَلَذَّ لَنَا الكَرَى ٣ لِمَا خَالَطَ الأَرْوَاحَ مِنْ خَالِصِ الحُبِّ
وَيَبْرُدُ حَرٌّ بِالهَجِيرِ تَمُرُّهُ ٤ سَمُومٌ إِذَا هَاجَتْ تُزَعْزِعُ لِلْكُتُبِ
مَا زَالَ هٰذَا دَأْبُنَا وَصَنِيعُنَا ٥ إِلَى أَنْ أَنَخْنَا العِيسَ بِالمَنْزِلِ الرَّحْبِ
نَزَلْنَا بِخَيْرِ العَالَمِينَ مُحَمَّدٍ ٦ نَبِىِّ الهُدَى بَحْرِ النَّدَى سَيِّدِ العُرْبِ
رَسُولٌ أَمِينٌ هَاشِمِىٌّ مُعَظَّمٌ ٧ وَسَيِّدُ مَنْ يَأْتِى وَمَنْ مَرَّ فِى الحُقْبِ
مَلَاذُ البَرَايَا غَوْثُ كُلِّ مُؤَمِّلٍ ٨ كَرِيمُ السَّجَايَا طَيِّبُ الجِسْمِ وَالقَلْبِ
يُؤَمِّلُهُ العَافُونَ مِنْ كُلِّ مُمْحِلٍ ٩ كَتَأْمِيلِهِمْ لِلسَّاكِبَاتِ مِنَ السُّحْبِ
كَرِيمٌ حَلِيمٌ شَأْنُهُ الجُودُ وَالوَفَا ١٠ يُرَجَّى لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالبُؤْسِ وَالكَرْبِ
رَحِيمٌ بَرَاهُ اللّٰهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً ١١ وَأَرْسَلَهُ يَدْعُو إِلَى الفَوْزِ وَالقُرْبِ
بِهِ اللّٰهُ أَنْجَانَا مِنَ الشِّرْكِ وَالرَّدَى ١٢ وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَالجِبْتِ وَالنُّصُبِ
وَأَدْخَلَنَا فِى خَيْرِ دِينٍ يُحِبُّهُ ١٣ وَيَرْضَاهُ دِينَ الحَقِّ فَالحَمْدُ لِلرَّبِّ
لَهُ المِنَّةُ العُظْمَى عَلَيْنَا بِبَعْثِهِ ١٤ إِلَيْنَا وَمِنَّا عَالِىَ الذِّكْرِ وَالكَعْبِ
نَبِىٌّ عَظِيمٌ خُلْقُهُ الخُلُقُ الَّذِى ١٥ لَهُ عَظَّمَ الرَّحْمٰنُ فِى سَيِّدِ الكُتُبِ
وَأَيَّدَهُ بِالوَحْىِ وَالنَّصْرِ وَالصَّبَا ١٦ وَأَمْلَاكِهِ وَالمُؤْمِنِينَ وَبِالرُّعْبِ
وَبِالمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِى نَمَتْ ١٧ عَلَى القَطْرِ عَدًّا بَعْدَ كُلِّ مِنْ نَبِىْ
وَآتَاهُ قُرْآنًا بِهِ أَعْجَزَ الوَرَى ١٨ جَمِيعًا عَلَى التَّأْبِيدِ يَا لَكَ مِنْ غَلْبِ
أَلَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا قَدْ أَبَةٌ ١٩ وَذُرِّيَّةٌ جِئْنَاكَ لِلشَّوْقِ وَالحُبِّ
357
نقشہ نعل مبارک حضور سید الانام مطابق پیمائش ائمہ کرام
356

وَقَفْنَا عَلىٰ أَعْتَابِ فَضْلِكَ سَيِّدِی ٢٠ لِتَقْبِيلِ تُرْبٍ حَبَّذَا لَكَ مِنْ تُرْبِ
وَقُمْنَا تِجَاهَ الْوَجْهِ وَجْهٍ مُبَارَكٍ ٢١ عَلَيْنَا بِهٖ نُسْقَى الْغَمَامَ لَدَى الْجَدْبِ
أَتَيْنَاكَ زُوَّارًا نَرُوْمُ شَفَاعَةً ٢٢ إِلَى اللّٰهِ فِیْ مَحْوِ الْإِسَاءَةِ وَ الذَّنْبِ
وُفُوْدٌ وَ زُوَّارٌ وَ أَضْيَافُ حَضْرَةٍ ٢٣ مُكَرَّمَةٍ مُسْتَوْطِنُ الْجُوْدِ وَالْخِصْبِ
وَفِی النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَتَمَّ مَطَالِبٌ ٢٤ نُؤَمِّلُ أَنْ تُقْضٰى بِجَاهِكَ يَا مُجْتَبِیْ
تَوَجَّهْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ حَاجَةٍ ٢٥ لَنَا وَمُهِمٍّ فِی الْمَعَاشِ وَفِی الْقَلْبِ
وَأَنَّ صَلَاحَ الدِّيْنِ وَالْقَلْبِ سَيِّدِی ٢٦ هُوَ الْفَرْضُ الْأَقْصٰى فَيَا سَيِّدِی قُمْ لِیْ
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللّٰهِ يَا خَيْرَ مَنْ تَلَا ٢٧ كِتَابًا مُنِيْرًا جَاءَ بِالْفَرْضِ وَالنَّدْبِ
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللّٰهِ يَا خَيْرَ مُهْتَدٍ ٢٨ وَهَادٍ بِنُوْرِ اللّٰهِ فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللّٰهِ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا ٢٩ إِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الرِّفْقِ بِالسِّرِّ وَالْقَضْبِ
عَلَيْكَ صَلَاةُ اللّٰهِ يَا سَيِّدُ أُسْرِیْ ٣٠ إِلَى اللّٰهِ حَتّٰى مَرَّ بِالسَّبْعِ وَالْحُجُبِ
وَقَامَ بِأَوْ أَدْنٰى فَنَاهِيكَ رِفْعَةً ٣١ وَمَجْدًا سَمَا حَتّٰى أَنَافَ عَلَى الشُّهُبِ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا سَارَ مُخْلِصٌ ٣٢ إِلَيْكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ وَالْمُصْطَفٰى حَسْبِیْ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا أَسْحَرَ الصَّبَا ٣٣ فَحَرَّكَ أَرْوَاحَ الْمُحِبِّيْنَ لِلْقُرْبِ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا بَارِقٌ سَرٰى ٣٤ وَمَا غَنَّتِ الْأَطْيَارُ فِیْ عَذَبِ الْقَضْبِ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ مَا حَرَّكَ الْحُدَا ٣٥ قُلُوْبًا إِلٰى مَغْنَاكَ بِالشَّوْقِ وَالْحُبِّ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ عَدَّ النَّبَاتِ ٣٦ وَالرِّمَالِ وَعَدَّ الْقَطْرِ فِیْ حَالَةِ السَّكْبِ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ أَنْتَ مَلَاذُنَا ٣٧ لَدَى الْيُسْرِ وَالْأَعْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالصَّعْبِ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ أَنْتَ حَبِيْبُنَا ٣٨ وَسَيِّدُنَا وَ الذُّخْرُ يَا خَيْرَ مَنْ نَبِیْ
عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ أَنْتَ إِمَامُنَا ٣٩ وَمَتْبُوْعُنَا وَالْكَنْزُ وَالْغَوْثُ فِی الْخَطْبِ
وَصَلّٰى عَلَيْكَ اللّٰهُ دَائِبًا وَ سَرْمَدًا ٤٠ وَسَلَّمَ يَا مُخْتَارُ وَالْآلِ وَالصَّحْبِ

القصيدة: لِلْإِمَامِ شَيْخِ الْإِمَامِ قُطْبِ الدَّعْوَةِ وَالْإِرْشَادِ الْحَبِيْبِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلَوِیْ
بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَدَّادِ الْعَلَوِیْ الْحُسَيْنِیْ الْحَضْرَمِیْ الشَّافِعِیْ المتوفی سنة ١١٣٢ھ رضی الله تعالیٰ عنه

ترجمہ

(۱) ایک الفت ایک شوق اور ایک دیوانگی ہے جو ہمیں صحراء صحراء جنگل جنگل لئے پھرتی ہے۔

(۲) صبح ہو کہ شام، دن ہو کہ رات ہم عالم جنوں میں محوِ سفر رہتے ہیں۔

(۳) اسی سچی محبت کا نتیجہ ہے کہ ہمیں نیند نہیں آئی، بلکہ بے خوابی تو جیسے ہمارے جذب وشوق کا حصہ ہے یہ نتیجہ ہے اسی سچی محبت کا جو ہماری روح پر قابض ہے۔

(۴) ایسی محبت جو موسم گرما اور کپکپاہٹ سرما سے متاثر نہیں ہوتی۔

(۵) یہی عالم تھا سفر مسلسل کا ہمارے ساتھ کہ پھر ہم آبیٹھے ایک وسیع وعریض منزل کے دامن میں۔

(۶) یہ منزل بھی خیر البشر رسول ہدایت سید العرب محمد امین ﷺ کی، رسول معظم۔

(۷) امین وصفت، ہاشمی نسب، قیام عالم سے اختتام عالم تک جانے اور آنے والی تمام نسلوں کے سردار کی۔

(۸) وہ جو امید گاہ ہیں، مدد فرمانے والے ہیں تمام امیدواروں کے۔ اعلیٰ صفت، کریم الخلق، جسم ودل کے بے مثال حسن وانفرادیت کے مالک۔

(۹) ہر دردمند کی نگاہ امید آپ ﷺ کی طرف ہی اٹھتی ہے۔ آپ ﷺ رحیم ہیں۔

(۱۰) آپ ﷺ کرم فرمانے والے، بردبار ہیں، سخاوت اور وفا آپ ﷺ کی صفات ہیں۔ تنگی، مصیبت اور تکلیف کے دور کرنے میں آپ ﷺ کی طرف ہی امید کی جاتی ہے۔

(۱۱) اللہ نے آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کو مبعوث کیا تا کہ لوگ آپ ﷺ کے وسیلے سے کامیابی اور اللہ کی قربت طلب کریں۔

(۱۲) آپ ﷺ کے ہی وسیلے سے اللہ پاک نے ہمیں شرک وتباہی سے بچایا اور ایسے ناپسندیدہ اعمال سے محفوظ کیا جو شیطان اور اس کے مددگاروں کے بنائے ہوئے ہیں۔

(۱۳) آپ ﷺ کے ذریعہ اللہ نے ہمیں اپنے سب سے پسندیدہ دین میں داخل کیا۔ ایسا دین جسے اللہ نے دین حق اور اپنا پسندیدہ دین قرار دیا ہے۔

(۱۴) حضور پاک ﷺ کی بعثت ہمارے اوپر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے۔

(۱۵) نبی ﷺ جن کے اخلاق کی عظمت رب کریم نے کائنات کی سب سے عظیم کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے۔

(۱۶) اللہ پاک نے آپ ﷺ کو وحی اور کامیابی سے نوازا اور مومنوں کو کبھی معجزے دکھائے، کبھی ڈرایا دھمکایا۔

(۱۷) آپ ﷺ کے واضح معجزات ساری کائنات پر پھیل گئے۔

(۱۸) رب کریم نے آپ ﷺ کو معجزہ قرآن سے نوازا جس معجزے کی ادنیٰ سی مثال بھی کائنات کا کوئی فرد پیش نہ کرسکا۔

(۱۹) آپ ﷺ کی طرف اشتیاق اور شوق سب مشتاقوں کو آپ ﷺ کے در پر کھینچ لایا ہے۔

(۲۰) اے ہمارے سرکار ہم آپ ﷺ کی چوکھٹ پر کھڑے ہیں، آپ ﷺ کے قدموں کی خاک چومنے کے لئے۔ کاش ہمیں آپ ﷺ کے قدموں کی خاک بوسی کا موقع نصیب ہو۔

(۲۱) ہم آپ ﷺ کے روئے مکرم کی طرف منہ کئے کھڑے ہیں یہی وہ روئے مبارک ہے جس سے خشک سالی میں سیرابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲۲) ہم زائر آپ ﷺ کے پاس، شفاعت مانگنے آئے ہیں گناہوں سے ہمارا دامن بوجھل ہے۔ آپ ﷺ سے گزارش کناں ہیں کہ ہماری شفاعت فرمائیں رب کریم کے دربار میں کہ وہ ہمارے گناہوں اور برائیوں کو معاف کردے۔

(۲۳) ہم آئے ہیں وفدوں کی شکل میں، زائرین کی شکل میں، مہمانوں کی شکل میں، آپ ﷺ کی حضور میں، صاحب جودوکرم کے وطن میں۔

(۲۴) ہماری روح حاجت مند ہے، ضرورت مند ہے اور پرامید ہے کہ آپ ﷺ اپنے مقام عظیم کے صدقے ہماری حاجت روائی کریں گے۔

(۲۵) اے ہمارے محبوب ﷺ! ہماری روح اپنی ہر ضرورت پر آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی طرف توجہ کرتی ہے خواہ وہ فکر معاش ہو یا فکر قلب۔

(۲۶) اور خاص کر کے دین کی صلاح میں کہ یہی اصل ضرورت ہے جس کا تعلق ہمارے دل اور ہماری زندگی سے ہے۔

(۲۷) اے ہمارے سرکار ﷺ! آپ ﷺ پر درود وسلام ہوں آپ ﷺ وہ کتاب منیر لائے جس میں تمام فرض ونوافل کا بیان ہے۔

(۲۸) آپ ﷺ پر سلام ہو کہ آپ ﷺ مشرق ومغرب کے ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۹) آپ ﷺ پر درود ہوں کہ آپ ﷺ ہی اللہ کی طرف خفیہ واعلانیہ، نرمی وحکمت کی ساتھ بلانے والے ہیں۔

(۳۰) آپ ﷺ پر درود ہوا ے صاحب اسراء ومعراج ﷺ! جسے اللہ نے ساتوں آسمان کی سیر کرائی، اپنے پاس بلایا اور اس منزل پر لے گیا، جہاں کوئی نہیں جاسکتا۔

(۳۱) آپ ﷺ کو اللہ نے اپنی ذات سے قریب کیا۔ آپ ﷺ سے بلندی اور عظمت میں اونچا کون ہوسکتا ہے؟۔

(۳۲) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی بار جتنی بار ایک مخلص کہتا ہے کہ میرے لئے اللہ اور مصطفیٰ ﷺ کافی ہیں۔

(۳۳) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی صبح آئے اور محبت کرنے والوں کی روح کو آپ ﷺ کی منزل پر آنے کے لئے ابھارے۔

(۳۴) آپ ﷺ پر سلام ہوں جتنی بار روشنی ہو اور جتنی بار پرندے نغمہ سرا ہوں۔

(۳۵) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی آپ ﷺ کی منزل کے مسافر محبت وشوق میں اپنی اونٹنی کو حرکت دیں۔

(۳۶) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی بار جتنی تعداد میں سبزے ہیں، ریت کے ذرات ہیں اور گرتے بارش کے قطرے ہیں۔

(۳۷) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہماری پناہ گاہ ہیں آسانی میں، تنگی میں اور نرمی اور سختی میں۔

(۳۸) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں، سردار ہیں، ہماری دولت ہیں، اے خیر الانبیاء۔

(۳۹) آپ ﷺ پر درود وسلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے امام ہیں، اور ہر رنج والم میں حاجت روا ہیں۔

(۴۰) صلوۃ وسلام نازل ہوں باری تعالیٰ کی جانب سے ہمیشہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل واصحاب پر۔

اسمائے سیدِ کونین ﷺ
مُحمّد احمدُ حامِدُ محمُودُ قاسِمُ عاقِبُ سابِقُ
مُقتصِدُ فاتِحُ خاتِمُ حاشِرُ ماحِ داعِ سِراجُ رشِیدُ
مُنِیرُ بشِیرُ نذِیرُ ھادِ شافِ ناہِ شکُورُ
مُتوسِّطُ مَھدِ رسُولُ نبِیُّ طٰہٰ یٰسٓ مُزمِّلُ مُدثِّرُ
شفِیعُ خلِیلُ کلِیمُ قرِیبُ مُنِیبُ حبِیبُ مُصطفٰی
مُرتضٰی مُجتبٰی مُختارُ ناصِرُ منصُورُ قآئِمُ
حافِظُ شہِیدُ عادِلُ حکِیمُ
نُورُ حُجّةُ بُرھانُ ابطحِیُّ مُؤمِنُ مُطِیعُ
مُذکِّرُ واعِظُ امِینُ صادِقُ مُصدِّقُ ناطِقُ صاحِبُ
مکِّیُّ مدنِیُّ عربِیُّ ھاشِمِیُّ تہامِیُّ حِجازِیُّ نزارِیُّ قُریشِیُّ
مُضرِیُّ اُمِّیُّ عزِیزُ حرِیصُ رءُوفُ رحِیمُ یتِیمُ
مُبِینُ اوّلُ اٰخِرُ باطِنُ رحمةُ مُحلِّلُ مُحرِّمُ اٰمِرُ
مُجِیبُ مُبلِّغُ طٰسٓ حٰمٓ غنِیُّ جوادُ فتّاحُ
عالِمُ طیِّبُ فصِیحُ سیِّدُ مُتقِّیُّ اِمامُ بارُّ مہدِیُّ

یا حیّ   786/92   یا قیوم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ   یا رسول اللہ

نقشِ پا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ترے نقش پا کی تلاش تھی
جو جھکا رہا میں نماز میں

ترے نقش پا کا احترام تھا

ارشاد
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اس کی دس خطائیں معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہیں۔

(صحیح بخاری شریف)

برکات
نقشِ پا مبارک

جو ہمیشہ اپنے پاس رکھے معزز ہو، جس قافلے میں ہو نہ لوٹا جائے، جس کشتی میں ہو نہ ڈوبے، جس مال میں رہے چوری سے محفوظ رہے، زیارتِ روضۂ اقدس نصیب ہو، یا خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو، جس حاجت میں اس سے توسل کیا جائے پوری ہو۔

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعل پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دائیں قدم مبارک کا نقش ہے جو ۱۸۴۲ء میں امیر بل فورس کے کمانڈر کو (ٹرائیپولی) سے ملا۔ اس نے یہ سلطان عبدالمجید حاکمِ وقت کو پیش کیا تو اس نے ایک لاکھ ۱۴ ہزار قرش بطور انعام دیا۔ ۱۸۴۷ء میں یہ سونے کے بکس میں جس میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے ہیں محفوظ کر لیا گیا۔ یہ آج بھی ٹوپ کاپی میوزیم استنبول (ترکی) میں محفوظ ہے۔